3

کمپنی کے مالیاتی گوشوارے
(Financial Statements of a Company)

یہ سمجھ لینے کے بعد کہ کمپنی اپنا سرمایہ کس طرح حاصل کرتی ہے اس باب میں ہم کمپنی کے ذریعے تیار کیے جانے والے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت، مقاصد اور اقسام کے ساتھ ان کے مندرجات خاکے، استعمال اور قیود کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔ مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا آخری مرحلہ ہوتے ہیں۔ انھیں یکساں حساب داری تصورات، اصول، طریقۂ کار اور قانونی ماحول کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے جس کے تحت کاروباری تنظیمیں اپنا کام جاری رکھتی ہیں۔ یہ گوشوارے حساب داری کے اختصاری طریقۂ عمل کا نتیجہ ہیں۔ یہ معلومات کے ذرائع ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر کسی کمپنی کی افادیت اور مالی حالت سے متعلق نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کا مناسب ڈھنگ سے خاکہ تیار کیا جاتا ہے تا کہ حصہ دار اور دوسرے استعمال کرنے والوں کی سمجھ میں با آسانی آسکے اور ان کو بامعنی ڈھنگ سے اپنے اقتصادی فیصلوں میں استعمال کیا جا سکے۔

مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت اور مقاصد کی وضاحت کرسکیں گے۔
- کمپنی کے گوشوارۂ آمدنی کی وضع اور مندرجات بیان کرسکیں گے۔
- کمپنی کے تختۂ توازن کی وضع وترتیب بتاسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں کی اہمیت اور ان کی قیود کی وضاحت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشوارے تیار کرسکیں گے۔

3.1 مالیاتی گوشواروں کا مطلب

مالیاتی گوشوارے بنیادی اور رسمی سالانہ رپورٹ ہوتے ہیں جن کے ذریعے کمپنی انتظامیہ، ان کے مالکان اور دوسرے بیرونی افراد کو اقتصادی معلومات سے آگاہ کرتی ہے۔ اس میں سرمایہ کار، ٹیکس، مقام، سرکار اور ملازمین وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ مالیاتی گوشوارے عموماً کمپنی کے حساب داری کی مدت کے اختتام پر (a) تختۂ توازن (b) نفع نقصان کھاتہ (گوشوارۂ آمدنی) کو ظاہر کرتے ہیں۔ آج کل نقدرواں گوشوارہ کو بھی مالیاتی گوشواروں کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

باکس 1

جان این میڈ کے الفاظ میں ''مالیاتی گوشوارے ایک کاروباری ادارے کے کھاتوں کا خلاصہ فراہم کراتے ہیں۔تختۂ توازن ایک مخصوص تاریخ پر اثاثے جات، واجبات اور سرمایہ کومنعکس کرتا ہے اور گوشوارۂ آمدنی ایک مخصوص مدت کے دوران عملی نتائج ظاہر کرتے ہیں''۔اسمتھ اور ایس برن مالیاتی گوشواروں کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ ''سلسلہ مالیاتی گوشواروں میں مالیاتی حسابی عمل کا اختتامی مرحلہ کاروباری اداروں کے اکاؤنٹس کے ذریعے تیار کردہ ہوتا ہے جس کا مقصد کاروبار کی مالیاتی حالت اور اس کی موجودہ کارگذاری کے نتائج کو ظاہر کرنا اور کمائی کے ساتھ کیے گئے کاموں کا تجزیہ کرنا ہوتا ہے''۔انتھونی کے الفاظ میں ''مالیاتی گوشوارے دراصل سالانہ طور پر پیش کی گئی عارضی رپورٹ اور ایک کاروبار کی زندگی کے الگ حصہ کا کم وبیش مبتدانہ حسابی عملی کی مدت تقریباً ایک سال کا عکس ہوتا ہے۔

3.2 مالیاتی گوشواروں کی نوعیت

واقعات کے حقائق کا سلسلہ وار اندراج جو کہ ایک واضح مدت کے لیے مالی اصطلاح میں ظاہر کیا جائے مالیاتی گوشواروں کی میعادی تیاری کی بنیاد ہوتا ہے جو ایک مدت کے دوران حاصل کیے گئے مالیاتی نتائج کی تاریخ وار مالی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔امریکن انسٹی ٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹنٹس (AICPA) مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کو اس طرح پیش کرتا ہے۔''دو مالیاتی گوشواروں کو ایک میعادی تبصرہ پیش کرنے کے لیے یا انتظامیہ کے ذریعے کی گئی ترقی کی رپورٹ کو ظاہر کرنے کے مقصد کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور وہ کاروبار میں سرمایہ کاری کی حالت سے تعلق رکھتے ہیں اور وقفہ وقفہ کے دوران حاصل کیے گئے نتائج کو ظاہر کرتے ہیں۔یہ مندرجہ حقائق حسابی اصول اور ذاتی فیصلوں کے ایک مجموعہ کو منعکس کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نکات مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔

1۔ مندرجہ حقائق: مالیاتی گوشوارے حسابی کتابوں میں لاگت کے اعداد وشمار کی شکل مندرجہ حقائق کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ابتدائی لاگت یا تاریخی لاگت لین دین کا اندراج کرنے کی بنیاد ہوتے ہیں۔مختلف کھاتوں کے اعداد وشمار جیسے نقد، بینک میں نقد، متفرق قرض دار، قابل وصول بل، قائم (معین) اثاثے وغیرہ کے اعداد وشمار حسابی کتابوں میں مندرج اعداد وشمار کے مطابق کیے جاتے ہیں۔مختلف اوقات میں مختلف قیمتوں پر خریدے گئے اثاثے ساتھ ساتھ رکھے جاتے ہیں اور لاگتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔چونکہ یہ بازاری قیمت پر منحصر نہیں ہوتے اس لیے مالیاتی گوشوارے کاروبار کی رواں مالیاتی حالت کو ظاہر نہیں کرتے۔

2۔ حسابی روایات: مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت کچھ حساب روایات کا اتباع کیا جاتا ہے۔ لاگت پر تشخیص ذخیرہ مال (Valuing Inventry) یا بازار قیمت کی روایت جو کم ہو اپنائی جاتی ہے۔ اثاثوں کو لاگت سے کم کرنے کے واسطے تختۂ توازن کے لیے فرسودگی کے اصول کو اپنایا جاتا ہے۔ چھوٹی مدوں (مدات) جیسے پنسل، قلم، ڈاک ٹکٹ وغیرہ کے لین دین کے لیے مادیت کی روایت کو اپنایا جاتا ہے۔ ایسی چیزوں کو اُس سال جس میں کہ وہ خرید لی گئی ہیں کے اخراجات کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے خواہ وہ نوعیت کے اعتبار سے اثاثے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسٹیشنری کی لاگت پر تشخیص کی جاتی ہے نہ کہ قیمت کے اصول یا بازاری قیمت پر جو بھی کم ہو کی بنیاد پر حسابی روایات کے استعمال سے مالیاتی گوشوارے قابل موازنہ آسان اور صحیح بن جاتے ہیں۔

3۔ اصول کلیّہ موضوعہ (Postulates): مالیاتی گوشوارے چند بنیادی مفروضات (شرائط لازمی) پر تیار کیے جاتے ہیں جو اصول کلیّہ موضوعہ (کلیّے) کے نام سے جانے جاتے ہیں جیسے تجارتی کلید، زر پیائش کلید، حصولی کلیہ وغیرہ۔ رائج کاروباری تصور کے مطابق ایسا جانا جاتا ہے کہ کاروبار لمبے عرصے تک چلے گا لہٰذا اثاثہ تاریخی لاگت کی بنیاد پر ظاہر کیے جاتے ہیں۔ زر پیائش کلیہ کے تصور کے مطابق قیمت زر مختلف مدتوں میں یکساں رہے گا حالانکہ زر کی قوت خرید میں زبردست تبدیلی ہوتی ہے اور مختلف اوقات میں خریدے گئے اثاثے جات کو ان کی قیمت پر ہی ظاہر کیا جائے جب کہ نفع نقصان کھاتہ تیار کرتے وقت ریونیو کو فروخت کے سال ہی میں شامل کیا جائے گا حالانکہ ہو سکتا ہے کہ قیمت فروخت کی وصولی کئی برسوں تک ہوتی رہے۔ اس تصور کو حصولی کلیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

4۔ ذاتی فیصلہ: کبھی کبھی گوشواروں میں پیش کیے گئے حقائق اور اعداد شمار ذاتی آرا، اندازوں اور فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اثاثوں کی فرسودگی کا تعین مقدار اثاثوں کی کارآمد معاشی زندگی کو دھیان میں رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ مشکوک قرضوں کا اہتمام ذاتی اندازوں اور فیصلوں پر کیا جاتا ہے۔ تشخیص ذخیرہ میں لاگت یا پھر بازار قیمت جو بھی کم ہو کو اختیار کیا جاتا ہے۔ جب کسی مال کی لاگت یا پھر بازار قیمت کا فیصلہ کرنا ہو تو چند مخصوص قابل لحاظ امور کو بنیاد بنا کر مختلف ذاتی فیصلے لینے پڑتے ہیں اور جب مالیاتی گوشوارے تیار کیے جاتے ہیں تو کچھ ذاتی قیاس، فیصلہ اور اندازے کیے جاتے ہیں تا کہ اثاثے جات اور واجبات، آمدنی وخرچ کے (Overslalcmus) کے ارکان سے محفوظ رہا جا سکے اور وقتیا نوسیت کی روایت کو ذہن میں رکھا جا سکے۔

مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق کی مختصر رپورٹ ہوتے ہیں اور حسابی عمل کے تصورات، روایات اور خانوں کی ضروریات کو اپناتے ہوئے تیار کیے جاتے ہیں۔

3.3 مالیاتی گوشواروں کے مقاصد

مالیاتی گوشوارے حصہ داروں اور دیگر خارجی جماعتوں کے لیے کسی کاروبار کے منافع اور مالی حالت کو سمجھنے سے متعلق معلومات کا بنیادی ذریعہ ہوتے ہیں۔ یہ گوشوارے ایک مخصوص وقفۂ مدت کے دوران کاروبار کے نتائج اور حیثیت مہیا کراتے ہیں اور کاروبار کے اثاثے جات اور واجبات کو روشناس کراتے ہوئے فیصلہ لینے کے لیے بنیاد فراہم کراتے ہیں۔ لہٰذا مالیاتی گوشواروں کا بنیادی مقصد استعمال کرنے والوں کو ان کے فیصلہ لینے میں مدد کرنا ہے۔ مخصوص مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ایک کاروبار کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں سے متعلق اطلاع فراہم کرانا ہے:۔ انھیں اس لیے تیار کیا جاتا ہے تا کہ ایک کاروباری فرم کے سرمایہ کاروں اور خارجی جماعتوں کے لیے اس کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں کے بارے میں مناسب، معتبر اور بنیادی معلومات فراہم کرائی جا سکے جن کے پاس معلومات حاصل کرنے محدود اختیار ذرائع اور اہلیت ہوتی ہے۔

2۔ کاروبار کی استعداد کمائی کے بارے میں معلومات فراہم کرانا:۔ مالیاتی گوشوارے سود مند مالی معلومات فراہم کراتے ہیں جو کہ ایک کاروباری فرم کی استعداد کمائی کی پیش گوئی، موازنہ اور تشخیص کے لیے نفع بیّن طور پر استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔

3۔ خام آمدنی (کیش فلو) کے بارے میں اطلاع فراہم کرنا:۔ یہ کاروبار کے بارے میں اس کے سرمایہ کاروں، لین داروں کو مفید معلومات فراہم کراتے ہیں تا کہ وہ رقم، اوقات اور متعلقہ غیر یقینی حالت کے سلسلے میں خام آمدنی کی پیش گوئی موازنہ، تشخیص اور امکانی قوت کو جان سکیں۔

4۔ انتظامیہ کی اثر پذیری کا اندازہ لگانا:۔ مالیاتی گوشوارے کسی کاروبار کی انتظامی صلاحیت کو جانچنے کے لیے مفید معلومات فراہم کرتے ہیں کہ وہ کاروبار کے وسائل کس قدر مؤثر ڈھنگ سے استعمال کر پا رہے ہیں۔

5۔ سماج کو متاثر کرنے والی کاروباری سرگرمیوں سے متعلق معلومات نہ ایک کاروباری تنظیم سے سماج پر اثر ڈالنے والی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ دیتے ہیں جنھیں متعین کیا جا سکتا ہے اور جن کی وضاحت و پیمائش بھی کی جا سکتی ہے۔

6۔ حسابی عمل کی پالیسیوں کو ظاہر کرنا:۔ یہ رپورٹیں اہم پالیسیوں اور تصورات کے سلسلے میں معلومات فراہم کراتی ہیں جن کو حسابی عمل میں اپنایا گیا ہوتا ہے۔ یہ سال کے دوران ہونے والے تغیرات (تبدیلی) کی معلومات بھی مہیا کراتی ہیں تا کہ ان گوشواروں کو بہتر طریقے سے سمجھا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

3.4 مالیاتی گوشواروں کی قسمیں

مالیاتی گوشواروں میں عموماً دو گوشوارے شامل ہوتے ہیں تختۂ توازن اور نفع نقصان کھاتے جو بیرونی رپورٹنگ اور انتظامیہ کی داخلی ضروریات جیسے منصوبہ بندی، فیصلہ لینے اور کنٹرول کے لیے ضروری ہیں۔ یہ دو بنیادی گوشوارے بہت سارے شیڈیولز (Acexxum) تختۂ توازن نفع نقصان کھاتے کے اعداد و شمار کا تتمہ (ضمیمہ) ہیں۔ان دو بنیادی مالیاتی گوشواروں کے علاوہ فنڈ کی نقل و حرکت اور کمپنی کی اقتصادی حالت میں تبدیلی کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس مقصد کے لیے کمپنی کا ایک گوشوارۂ تبدیلی اقتصادی حالت یا گوشوارۂ خام آمدنی اس سمت میں مدد کرتے ہیں۔

تختۂ توازن: تختۂ توازن کا مقصد وسائل کے حصول کے لیے اس کے ذرائع اور ذمہ داریوں کو ظاہر کرنا ہے یعنی اثاثے جات اور واجبات

بہ الفاظ دیگر تختۂ توازن کا مقصد اثاثے جات، وسائل اور واجبات کو ظاہر کرنا ہے۔امریکن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک اکاؤنٹس کے مطابق ''تختۂ توازن کھاتے کی کتابوں کے حقیقی اور تعمیراتی طور پر بند ہونے پر آگے لائے گئے ڈیبٹ اور کریڈٹ میدان کے جدولی گوشوارے کا خلاصہ ہے اور حسابی عمل کے اصول کے مطابق رکھا جاتا ہے۔'' تختۂ توازن مخصوص تاریخ پر تیار کیا جاتا ہے اور جائیداد اور اثاثے جات بہ ترتیب دائیں جانب اور امر واجب اور واجبات بائیں جانب ظاہر کیے جاتے ہیں۔

نفع نقصان کھاتہ گوشوارۂ آمدنی: نفع نقصان کھاتہ حسابی عمل کی ایک رپورٹ ہوتی ہے جو آمدنی اور خرچے کی مدوں کو مختصر طور پر ظاہر کرتی ہے اور ساتھ ہی مخصوص حسابی عمل کی مدت کے لیے نفع نقصان کا پتہ چلاتی ہے۔ یہ کھاتہ آئندہ مدت کے درمیان مالک کے سرمایہ میں تبدیلی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ تختۂ توازن تیار کرنے کے لیے ایک لازمی گوشوارہ ہے لہٰذا اسے منسلک کیا جاتا ہے۔گوشوارۂ آمدنی کاروباری تنظیم کی مؤثر تصویر پیش کرتا ہے اور زیرِ عمل مدت کے نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔گوشوارۂ آمدنی آمدنی، اخراجات، خام منافع، تعمیلی منافع (آپریٹنگ نفع) خالص نفع یا نقصان کے نظریے سے کاروباری انتظامیہ کی پالیسیوں، اخراجاتِ معلومات، دور اندیشی اور جارحانہ کاروائی سے متعلق مقداری تشریح کرتا ہے۔

آمدنی کے حسابی عمل کے تصور کے مطابق ایک مدت کے لیے ختم لاگت پر وصول کیے گئے زائد محاصل کو آمدنی (نفع) اور وصول کیے گئے محاصل پر ختم لاگت کو نقصان کہتے ہیں۔اس طرح نفع اور نقصان، ایک مدت میں وصول کیے گئے محاصل اور متعلقہ ختم لاگتوں کے درمیان فرق کو کہتے ہیں۔ یہ قابل غور ہے کہ ایک مدت کے لیے محاصل اور اخراجات کی پیمائش کے لیے عموماً حسابی عمل کی حاصل شدہ بنیاد کو اپنایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ایک دوسرا گوشوارہ نفع نقصان تصرف کھاتہ بھی تیار کیا جاتا ہے جس میں نفع سے متعلق تصرف کا اندراج کیا جاتا ہے جیسے ذخیرہ میں منتقلی اور منافع کا بندوبست۔

© NCERT not to be republished

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے-I

1۔ بتائیے مندرجہ ذیل اقوال درست ہیں یا غلط؟

(a) مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا اختتامی مرحلہ ہوتے ہیں۔

(b) مالیاتی گوشوارے بنیادی طور پر مالک کی ضروریات کی جانب رہنمائی کرتے ہیں۔

(c) مالیاتی گوشواروں میں دیے گئے تمام حقائق اور اعداد وشمار ذاتی فیصلوں پر منحصر نہیں ہوتے۔

(d) درج شدہ حقائق تبدیلی لاگت پر منحصر ہوتے ہیں۔

(e) رائج کاروباری تصور یہ تسلیم کرتا ہے کہ کاروبار طویل مدت تک جاری رہے گا۔

2۔ مناسب الفاظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(a) مالیاتی گوشوارے دلچسپی لینے والی پارٹیوں کے لیے.......................ہوتے ہیں۔

(b) ایک کمپنی کے مالک کو.............................کہا جاتا ہے۔

(c) آمدنی کی پیمائش کے لیے.......................حسابی عمل کا اتباع کیا جاتا ہے۔

(d) وہ گوشوارہ جو کسی کمپنی کے اثاثے جات واجبات ظاہر کرتے ہیں انھیں.....................کہتے ہیں۔

(e) نفع ونقصان کھاتے کو.........................گوشوارہ بھی کہتے ہیں۔

3.5 مالیاتی گوشواروں کی وضع اور مندرجات

مالیاتی گوشواروں کو تین اجزا میں منقسم کیا جا سکتا ہے یعنی (a) تجارتی کھاتہ جو کمایا ہوا خام نفع ظاہر کرتا ہے (b) نفع ونقصان کھاتہ جو کمایا ہوا خالص نفع یا نقصان ظاہر کرتا ہے اور (c) نفع ونقصان تصرف کھاتہ جو رواں سال سے متعلق عام تصرف جو گذشتہ سال کے نفع یا نقصان کا میزان اور وقفہ مدت کے اختتام پر بیشی یا خسارہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس صورت میں یہ بات قابل غور ہے کہ اس گوشوارے کا عنوان ''تجارتی (ٹریڈنگ)'' لفظ استعمال نہیں کرتا البتہ متعلقہ کمپنی کا نام ضرور ظاہر کرتا ہے۔

نفع یا نقصان کھاتے اور نفع نقصان تصرف کھاتہ کی آسانی وضع اور مندرجات نیچے دیے گئے ہیں:

© NCERT not to be republished

اختتام سال------ کمپنی لمیٹڈ کا--------- نفع نقصان کھاتہ

اخراجات	رقم	محاصل (آمدنی)	رقم
افتتاحی اسٹاک	×××	فروخت ×××	
		منہا کیا:۔فروخت واپسی ×	×××
خریداریاں ×××		اختتامی اسٹاک سے	×××
منہا:خریداری واپسی ××			
داخلی باربرداریاں	×××	کل نقصان c/d (اگر کوئی ہو)	×××
اجرت (مزدوری)	×××		
دیگر براہ راست اخراجات	×××		
کل منافع c/d	×××		
	×××		**×××**
کل نقصان پر سابق باقی b/d (اگر کوئی ہو)	×××	کل نفع بر سابق باقی b/d	×××
تنخواہیں	×××		
کرایہ دفتر	×××		
اشتہارات	×××		
خارجی باربرداریاں	×××		
منظور کردہ بٹہ	×××		
مشکوک اور ناقابل وصول قرضہ جات کا اہتمام	×××		
فرسودگی			
عمارت دفتر ××			
فرنیچر ××	×××		
محصولات کا اہتمام	×××		

© NCERT not to be republished

خالص نفع c/d			
	xxx		xxx
عام ذخیرہ میں تبادلہ	xxx	میزان آگے لایا گیا b/f (سابقہ برس کے منافع کا میزان	xxx
دیگر ذخائر میں تبادلہ (اگر کوئی ہو)	xxx		
مجوزہ منافع	xxxx	خالص منافع b/d پر سابق باقی (رواں سال کے لیے)	xxxx
میزان c/d	xxx		
	xxxx		xxxx

تصویر 3.2: کمپنی کے نفع نقصان تصرف کھاتہ کا خاکہ

گوشوارۂ آمدنی کو تفصیلی اعداد وشمار کے ساتھ عمودی شکل میں بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔ یہ مزید تجزیے اور فیصلہ لینے کے عمل کے لیے ضروری اعداد وشمار مہیا کرانے میں مدد دیتے ہیں۔ عمودی گوشوارہ آمدنی کی وضع اور مندرجات حسب ذیل ہیں۔ (عمودی شکل)

اختتام سال............ کمپنی لمیٹڈ کے لیے............ گوشوارۂ آمدنی

محاصلات واخراجات کے اجزا	(رقم روپے)	(رقم روپے)
فروخت:		
نقد فروخت	xxx	
ادھار فروخت	xxx	
کل فروخت	xxx	
منہا: فروخت واپسی	xx	
خالص فروخت-(1)		xxx
منہا:۔فروخت کیے گئے مال کی لاگت		
افتتاحی اسٹاک	xxx	
+خریداریاں بشمول (ضمنی اخراجات اور مال) +مزدوری	xxx	
+مصنوعاتی اخراجات	xxx	
+دیگر براہ راست اخراجات	xxx	

© NCERT not to be republished

	xxx	
منہا: اختتامی اسٹاک	xxx	xxx
فروخت کیے گئے مال کی کل لاگت-(2)		xxx
کل منافع -(3) یعنی (1) کم ہوا (2)		
منہا: تعمیلی اخراجات-(4)		
+تنخواہیں	xxx	
+انتظامی اخراجات	xxx	
+فروخت کاری اخراجات	xxx	
+ تقسیمی اخراجات	xxx	
+فرسودگی	xxx	xxx
تعمیلی اخراجات-(5) یعنی (3-4)		xxx
جوڑا: غیر تعمیلی آمدنی، اگر کوئی ہو جیسے کمیشن اثاثے جات پر منافع، سرمایہ کاری سے آمدنی وغیرہ		xxx
منہا: غیر تعمیلی اخراجات اگر کوئی ہو جیسے آگ لگنے سے نقصان		xxx
سود اور ٹیکس سے پہلے خالص منافع -(6)		xxx
منہا: سود بار-(7)		xxx
قرضوں پر سود	xxx	
ڈبنچر ز پر سود	xxx	xxx
ٹیکس سے قبل خالص منافع -(8) یعنی (6-7)		xxx
منہا: ٹیکس کے لیے اہتمام-(9)		xxx
		xxx
خالص منافع -(10) یعنی (8-9) (ٹیکس کے بعد منافع)		

تصویر 3.3: کمپنی کے آمدنی کا خاکہ

© NCERT not to be republished

گوشوارۂ آمدنی کی تیاری کے لیے مندرجہ ذیل عمل اپنایا جاتا ہے:

1۔ آزمائش تختہ (ٹرائل بیلنس) کے کریڈٹ سائیڈ کی جانب دکھائی گئی محاصل وصولیابیوں سے متعلق پیشگی وصول شدہ محاصل (آمدنی) یا وصول کیے گئے محاصل لیکن غیر حاصل شدہ وغیرہ کی مناسب تطبیق کے بعد گوشوارہ آمدنی کی کریڈٹ سائیڈ کی جانب تمام وصولیابیوں کا اندراج۔
2۔ آزمائش تختہ کی ڈیبٹ سائڈ کی جانب دکھائے گئے محاصل اخراجات کو پہلے سے ادا کردہ اخراجات، فرسودگی، ڈوبے ہوئے قرض کا اہتمام، ٹیکس وغیرہ کی تطبیق کے بعد گوشوارۂ آمدنی کی ڈیبٹ سائیڈ کی جانب اندراج۔
3۔ گوشوارۂ آمدنی کی کریڈٹ سائیڈ کی جانب ظاہر غیر تعمیلی آمدنی اور منافع کا اندراج۔
4۔ گوشوارۂ آمدنی کی ڈیبٹ سائیڈ کی جانب دکھائے گئے سبھی غیر تعمیلی نقصانات کا اندراج۔
5۔ کریڈٹ مدوں کے کل میزان اور ڈیبٹ مدوں کے درمیان فرق معلوم کرنا۔
6۔ اگر کریڈٹ مدوں کے مقابلے ڈیبٹ مد کم ہے تو اسے خالص منافع اور اس کے برعکس کو نقصان کہا جاتا ہے۔
7۔ ہندوستان میں کمپنیوں کے گوشوارۂ آمدنی تیار کرنے کے لیے حسابی سال یکم اپریل سے مارچ 31 (حکومت ہند کے اقتصادی سال کی طرح) تک ہوتا ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ کمپنی ایکٹ میں نفع ونقصان کھاتے کے لیے کوئی خاکہ متعین نہیں ہے حالانکہ ایکٹ کی دفعہ VI حصہ II نفع و نقصان کھاتے کے لیے تفصیلی ضروریات کی معلومات فراہم کرائی گئی ہے۔ اور واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ ''اس کو صاف طور پر ظاہر کیا جائے گا تا کہ کھاتے کے اندر آنے والے پورے وقت میں کمپنی کے اندر ہونے والے کاموں کا پتہ چلے تعدیہ مادّی خصوصیت کو بھی ظاہر کرے گا''

3.6 تختۂ توازن کی وضع اور مندرجات

تختۂ توازن عموماً افقی (T فارم) شکل میں تیار کیا جاتا ہے جس میں اثاثے جات کو بائیں جانب اور سرمایہ وواجبات کو دائیں جانب ظاہر کیا جاتا ہے۔ کمپنیوں کے معاملہ میں مستقل بنیاد پر اثاثے اور واجبات کی صف بندی کی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے تمام مستقل طویل المدت اثاثے جات اور سرمایہ نیز واجبات کو ابتدا میں ظاہر کیا جاتا ہے اور نقد اثاثے نیز واجبات بعد میں ان کی سیالیت یا پختگی کے موقع پر ظاہر کیا

جاتا ہے۔ رجسٹرڈ کمپنیوں کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ تختۂ توازن میں اثاثے اور واجبات کے اندراج کے لیے کمپنی ایکٹ کی دفعہ VI حصہ I کا اتباع کریں۔ کمپنی ایکٹ کے سیکشن 211(i) کے مطابق تختۂ توازن ایک مجوزہ خاکہ میں عام ہدایتوں کے تحت آخری میں دیے جانے والے عنوانات بمع ہدایات کا اتباع کرتے ہوئے تیار کیا جانا چاہیے تاکہ تختۂ توازن درست اور مفید مطلب اقتصادی حالت کا منظر پیش کر سکے۔ یہ خاکہ بینکنگ اور بیمہ کمپنیوں پر نافذ نہیں ہوتا۔ یہ کمپنیاں اپنے قوانین کے ذریعے متعین خاکوں کو اپناتی ہیں۔ کمپنی ایکٹ کے شیڈول VI حصہ I کے مطابق تختۂ توازن کا متعین خاکہ اس باب کے ضمیمہ I میں دیا گیا ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ کمپنی کا تختۂ توازن افقی یا عمودی شکل میں تیار کیا جا سکتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔

تختۂ توازن کی افقی شکل

بتاریخ............ پر............ (کمپنی کا نام) کا تختۂ توازن

(1) سال گذشتہ کے لیے اعداد وشمار (روپے)	(2) واجبات	(3) رواں سال کے لیے اعداد وشمار (روپے)	(4) سال گذشتہ کے لیے اعداد وشمار (روپے)	(5) اثاثے جات	(6) سال رواں کے لیے اعداد وشمار (روپے)
	حصہ سرمایہ: منظور: ترجیحی ایکوٹی اجرئی: ترجیحی ایکوٹی منہا: غیر ادا شدہ اقساط طالبی جوڑ: ضبط شدہ حصص ذخیرہ (ریزرو) فاضل (سرپلس) سرمایہ ذخیرہ			قائم اثاثے ساکھ زمین عمارت گھریلو ارضیات ریلوے سائیڈنگ پلانٹ اور مشنری فرنیچر پیٹنٹ اور ٹریڈ مارک مویشی مرکب (سواری)	

© NCERT not to be republished

	سرمایہ			**سرمایہ کاری:**	
	بازادائیگی			سرکاری وٹرسٹ سیکورٹیز	
	ذخیرہ			حصص،قرض نامہ بونڈ	
	سیکورٹیز پریمیم			**رواں اثاثے،قرض پیشگی**	
	دیگر ذخیرے			**(A) رواں اثاثے**	
	نفع نقصان کھاتہ			حاصل سود	
	محفوظ قرض:			اسٹور اور اسپیئر پارٹس	
	ڈبنچرز (قرض نامے)			کھلے اوزار	
	بنکوں سے قرض وپیشگی			تجارتی اسٹاک	
	ذیلی کمپنیوں سے قرض اور پیشگی			جاری کام	
	دیگر قرضے وپیشگیاں			متفرق قرض دینے والے	
	غیر محفوظ قرض:			نقد وبینک میزان	
	میعادی جمع			**(B) قرض وپیشگی**	
	ضمنی کمپنیوں سے قرض ادائیگی			ضمنی کمپنیوں کے لیے قرض پیشگی	
	قلیل المدت قرض اور پیشگی			قابل وصول بل	
	دیگر قرض وپیشگی			پیشگی ادائیگیاں	
	رواں واجبات اور پرویژنس			**متفرق اخراجات:**	
	A روں واجبات				
	قبولیت			ابتدائی اخراجات	
	بقایا اخراجات			حصص اور ڈبنچرز کے اجرا پر بٹہ	
	B بندوبست:			دیگر ملتوی اخراجات	
	برائے ٹیکس			**نفع نقصان کھاتہ**	
	برائے منافع			**(ڈیبٹ بیلنس: اگر کوئی ہوتو)**	
	برائے اتفاقی ضروریات				

	برائے پراویڈنٹ فنڈ اسکیم برائے بیمہ پنشن اور دیگر فوائد				

تختۂ توازن کو مختصر طور پر بھی تیار کیا جا سکتا ہے جسے نیچے ظاہر کیا گیا ہے۔

مختصر تختۂ توازن

واجبات	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
1۔ حصہ سرمایہ 2۔ ذخیرے و فاضل (ریزرو سرپلس) 3۔ محفوظ قرض 4۔ غیر محفوظ قرض 5۔ رواں واجبات اور بندوبست (a) روں واجبات (b) بندوبست		1۔ قائم اثاثہ جات 2۔ سرمایہ کاری 3۔ رواں اثاثے، قرض اور پیشگی: (a) رواں اثاثہ جات (b) قرض اور پیشگی 4۔ متفرق اخراجات 5۔ نفع نقصان کھاتہ: (ڈیبٹ میزان اگر کوئی ہوتو)	

تختۂ توازن کی عمودی شکل

------------- کا ------------ (تاریخ) کو تختۂ توازن

تفصیلات	فہرست نمبر	سال رواں کے اختتام پر اعداد و شمار	سال گذشتہ کے اخیر پر اعداد و شمار
(I) فنڈ کے ذرائع			
1۔ حصہ داروں کے فنڈ:			
(a) حصہ سرمایہ		×××	×××
(b) ذخیرے اور فاضلات (ریزروا ور سرپلس)		×××	×××
خالص قدر یا حصہ داروں کے فنڈ		**×××**	**×××**
2۔ قرض فنڈ			

(a) محفوظ قرض		×××	×××
(b) غیر محفوظ قرض		×××	×××
کل (لگا ہوا سرمایہ)		**×××**	**×××**
II فنڈ کا استعمال			
1۔ قائم اثاثے جات			
(a) خام بلاک (Gross)		×××	×××
(b) منہا کیا: فرسودگی		×××	×××
(c) خالص بلاک		×××	×××
(d) سرمایہ رواں کام		×××	×××
		××××	**××××**
2۔ سرمایہ کاری			
3۔ رواں اثاثے جات، قرض اور پیشگیاں		×××	×××
(a) ذخیرہ مال		×××	×××
(b) متفرق دین دار		×××	×××
(c) نقد و بینک میزان		×××	×××
(d) دیگر رواں اثاثے		×××	×××
(e) قرض و پیشگیاں		×××	×××
منہا کیا: رواں واجبات اور بندوبست		**×××**	**×××**
(a) رواں واجبات		×××	×××
(b) بندوبست		×××	×××
		×××	**×××**
خالص رواں اثاثے جات			
4۔ (a) متفرق اخراجات جنھیں منسوخ یا ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے		×××	×××
(b) نفع نقصان کھاتہ		×××	×××
(ڈیبٹ میزان اگر کوئی ہے تو)			
میزان		**××××**	**××××**

فہرستیں، حسابی عمل کی پالیسیاں اور دیگر وضاحتی نوٹس وغیرہ مالیاتی گوشواروں کا ایک حصہ ہیں۔ فہرستیں نفع نقصان کھاتہ اور تختۂ توازن میں ظاہر کی جانی والی مدوں سے متعلق تفصیلی معلومات پر مشتمل ہوتی ہیں کیونکہ یہ کمپنی کی سالانہ رپورٹ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ واجبات اور اثاثہ جات کے مختلف عنوانات کے تحت آنے والی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

3.6.1 رخ واجبات

1۔ **حصہ سرمایہ**: تختۂ توازن میں واجبات والے رخ کی یہ سب سے پہلی مد اور منظور سرمایہ، اجرئی سرمایہ اور ادا شدہ سرمایہ ہر طرح کے حصص کے لیے ان کی تعداد اور رقم کے ساتھ ظاہر کرتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بقایا اقساط طالبی اور ضبط شدہ حصص کی تفصیل بھی ہوتی ہے جس کے بارے میں باب 3 میں بیان کیا جا چکا ہے۔

2۔ **ذخائر اور فاضلات (Reserves and Surplus)**: اس مد کے تحت مختلف ذخائر جیسے سرمایہ ذخیرہ، سرمایہ واپسی ذخیرہ، سیکورٹیز پریمیم کھاتہ میزان، عام ذخیرہ، نفع نقصان کھاتہ کا کریڈٹ میزان (بیلنس) اور دیگر ذخائر شامل ہیں اور ہر ایک ذخیرہ کی نوعیت اور رقم بتاتے ہوئے جس میں رواں سال میں اضافہ بھی شامل ہے۔

3۔ **محفوظ قرض**: طویل المدت قرض جنھیں کسی سیکوریٹی (ضمانت) پر لیا جاتا ہے اس عنوان کے زمرے میں شامل ہوتے ہیں۔ ڈبنچرز (قرض نامے)، محفوظ قرض اور بنکوں سے پیشگی رقومات، ضمنی کمپنیاں وغیرہ اس زمرے میں آتے ہیں اور اس عنوان کے تحت علاحدہ طور پر دکھائے جاتے ہیں۔

4۔ **غیر محفوظ قرض**: جن قرضوں اور پیشگی رقومات کو بغیر کسی سیکوریٹی (ضمانت) کے لیا جاتا ہے اس عنوان کے تحت ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اس مد میں پبلک ڈپازٹ (عوامی جمع) اور ضمنی کمپنیوں سے قرض و پیشگی رقومات، قلیل المدت قرضے اور پیشگی رقومات نیز بینکوں سے دوسرے قرضے اور پیشگی رقومات کو شامل کیا جاتا ہے۔

5۔ **رواں واجبات اور بندوبست**: رواں واجبات ایسے واجبات کو کہا جاتا ہے جو ایک سال کی مدت میں پختگی کی منزل کو پہنچ جاتے ہیں۔ ان میں قبولیت (قابل ادا بل) متفرق قرض خواہ، پیشگی ادائیگیاں اور غیر مقتضی بٹے، لاوارث منافع، حاصل سود لیکن غیر ادا شدہ اور دیگر واجبات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ محاصل نفع میں سے ایک حصہ جس کا استعمال مخصوص واجبات کے ایک سال کی مدت کے اندر ادائیگی کے لیے کیا جاتا ہے بندوبست کرانا۔ اس میں ٹیکس تجویز کردہ منافع، اتفاقی ضروریات کے لیے بندوبست، پراویڈنٹ فنڈ کے لیے بندوبست، بیمہ کے لیے بندوبست، پنشن اور دیگر ایسی ہی اسٹاف کے فائدہ کی اسکیمیں وغیرہ ہوتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

3.6.2 رخ اثاثے جات

1۔ **قائم اثاثے:** قائم اثاثوں پر حاصل خرچ جس میں ساکھ، زمین بلڈنگ، پٹہ، پلانٹ اور مشینری، ریلوے سلائڈنگ، فرنیچر اور فٹنگ پیٹنٹس، مویشی سواری وغیرہ شامل ہیں علاحدہ طور پر ظاہر کیے جاتے ہیں۔ یہ اثاثے مناسب تاریخ تک لاگت میں فرسودگی منہا کر کے ظاہر کیے جاتے ہیں۔

2۔ **سرمایہ کاری:** اس عنوان کے تحت مختلف سرمایہ کاریوں جیسے سرکاری سیکورٹیز یا ٹرسٹ سیکورٹیز، حصص میں سرمایہ کاری، قرض نامے اور دیگر کمپنیوں کے بانڈ غیر منقولہ جائیداد وغیرہ میں کی گئی سرمایہ کاری آتی ہے اور انھیں تختۂ توازن میں الگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

3۔ **رواں اثاثے جات قرض پیشگی:** رواں اثاثے جن میں سرمایہ کاری پر حاصل سود، ذخیرہ مال، متفرق قرض دار، قابل وصول، نقد، بینک بیلنس اور دیگر پیشگیاں جیسے قبل ادائیگی اخراجات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

4۔ **متفرق اخراجات:** وہ اخراجات جو پوری طرح قلم زد نہیں کیے گئے ہیں ان کا باقی اس عنوان میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ ان اخراجات میں ابتدائی اخراجات، اشتہار کے اخراجات، اجرا حصص پر بٹہ اور قرض نامے (ڈبنچرز) حصہ اجرا اخراجات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

5۔ **نفع نقصان کھاتہ:** جب نفع اور نقصان کھاتہ ڈیبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے یعنی نقصان جو عام ذخائر کے برخلاف نہیں کیا جا سکتا تو اسے اثاثے جات کی جانب آخری مد کے طور پر ظاہر کرتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے-II

1۔ ریزرو اور سرپلس کے تحت کون سی مدیں آتی ہیں؟

....

....

....

....

2۔ متفرق اخراجات، کے تحت کون کون سی مدیں ظاہر کی جاتی ہیں؟

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

3۔ مندرجہ ذیل کو ملائیے۔

(i)	کل (خام) منافع	(a)	مالیاتی گوشواروں پر وضاحتی نوٹ	( )
(ii)	عمل (تعمیلی) منافع	(b)	کمپنی کے ذریعے قابل وصول رقم	( )
(iii)	متفرق قرض دار	(c)	کمپنی کے ذریعے قابل ادا رقم	( )
(iv)	متفرق قرض خواہ	(d)	فروخت ۔ فروخت کیے گئے مال کی لاگت	( )
(v)	فہرستیں (شیڈیولز)	(e)	کل منافع ۔ تعمیلی اخراجات	( )
(vi)	خالص نفع	(f)	تعمیلی نفع ۔ سود اور ٹیکس	( )

مظاہرہ-I

ایشین پینٹس (انڈیا) لمیٹڈ

31 مارچ 2005 کو تختۂ توازن

روپے ملین میں

فہرست (گوشوارے)			31.3.2205 کو	31.3.2004 کو
ملازمین فنڈ				
حصہ داروں کا فنڈ:				
حصہ سرمایہ	A	959.20		959.20
ذخائر اور فاضلات	B	4,763.00		4,356.21
			5,722.20	5,315.41
قرض فنڈ	C			
محفوظ قرض		283.65		229.23
غیر محفوظ قرض		555.12		475.50
			838.77	
ملتوی ٹیکس واجب (خالص)			305.38	486.56
(ملاحظہ کریں فہرست نوٹ ‘M’27-B شیڈول میں)				
کل			**6,866.35**	**6,506.70**

© NCERT not to be republished

فنڈ کا استعمال				
قائم اثاثے	D			
خام بلاک		7,127.04		6511.93
منہا کرو: فرسودگی/بے باقی/قدر (نقصان)		4,014.73		3,106.49
خالص بلاک		3,112.31		3,405.44
جوڑ: سرمایہ کام جاری		82.78		38.89
			3,195.09	3,444.33
سرمایہ کاری	E		2,584.27	2,424.84
رواں اثاثے، قرض اور پیشگیاں	F			
سرمایہ کاری پر حاصل سود		0.03		0.83
ذخیرہ مال		3,307.89		2,114.90
متفرق قرض دار		1,489.63		1,379.20
نقد اور بینک بیلنس		210.42		245.53
دیگر وصولیاں		190.12		81.45
قرض و پیشگیاں		727.25		787.88
		5,925.34		4609.79
منہا کرو: رواں واجبات و بندوبست	G			
رواں واجبات		3,721.32		3,087.23
بندوبست		1,117.03		885.03
		4,838.35		3,972.26
خالص موجود اثاثے			1,086.99	637.53
کل	M		**6,866.35**	**6,506.70**

غور کریں:

ہماری رپورٹ کے حساب سے اس تاریخ
میں شاہ اینڈ کمپنی کے لئے چارٹرا اکائنٹ

اینچ۔این شاہ
شریک کار
ممبرشپ نمبر 8152

ممبئی
11 مئی 2005

اور بورڈ کے مطابق
اشون سی چوکسی
چیر مین

جیش مرچینٹ
وائس پریسیڈنٹ
کارپوریٹ فائننس اینڈ
کمپنی سکریٹری
ممبئی
11 مئی 2005

اشون ایس۔دانی
وائس چیرمین اور
میجنگ ڈائرکٹر

ابھے اے۔واکل
مینیجنگ ڈائرکٹر

ترجانی واکل
ڈائرکٹر

© NCERT not to be republished

ایشین پینٹس (انڈیا) لمیٹیڈ

31 مارچ کے اختتام کو نفع اور نقصان کھاتہ

رقم ملین میں

	فہرستیں	سال 2004-2005	سال 2003-2004
آمدنی			
فروخت اور تعمیلی آمدنی (خالص کٹوتیاں)	H	22,553.86	19,531.92
منہا کیا۔ آبکاری (ایک ٹنر)		3,138.71	2565.46
فروخت اور تعمیلی آمدنی (کٹوتیوں اور آبکاری کا خالص)		19,415.15	16,966.46
دیگر آمدنی		316.14	216.77
اخراجات		**19,731.29**	**17,183.23**
صَرف کیا گیا مال	J	11,154.04	9,441.50
ملازمین کا معاوضہ اور فوائد	K	1,179.30	1,015.56
مصنوعاتی، انتظامی، فروخت اور تقسیم اخراجات	L	4,144.05	3,814.02
		16,477.39	**14,271.08**
سود، فرسودگی، غیر معمولی مدوں اور ٹیکس سے قبل منافع		3253.90	2,912.15
منہا کیا: سود (فہرست 'M' نوٹ B-17 ملاحظہ کریں)		27.54	52.65
منہا کیا: فرسودگی/ بے باقی (فہرست 'M' نوٹ B-19 ملاحظہ کریں)	D	476.05	480.10
ٹیکس اور غیر معمولی مدوں سے قبل منافع		2,750.31	2,379.40
منہا کیا: غیر معمولی مد (فہرست 'M' نوٹ B-23 ملاحظہ کریں) 31.42		68.06	
ٹیکس سے قبل منافع		**2,708.00**	**2,311.34**
منہا کیا: رواں ٹیکس کے لیے بندوبست		988.00	880.00
(فہرست 'M' نوٹ B-27 ملاحظہ کریں)		(18.16)	(44.46)
ٹیکس اور قبل از وقت مدوں کے بعد منافع		1,738.16	1,475.80

© NCERT not to be republished

جوڑا/(گھٹایا) قبل از وقت مدیں		(3.34)	2.07
ٹیکس کے بعد منافع		**1,734.82**	**1,477.87**
جوڑا: آگے لایا گیا منافع نقصان کھاتہ کا بیلنس			
پنٹاسیا انویسٹمنٹ لمیٹڈ کا انضمام		-	8.40
جوڑا: گذشتہ سال کا آگے لایا گیا بیلنس		820.00	720.00
قابل صَرف منافع		**2,554.82**	**2,206.27**
مندرجہ بالا منافع کی علیحدگی			
منافع: ایکوٹی حصص-عبوری		383.69	335.73
آخری		527.56	479.60
منافع پر ٹیکس		125.36	104.47
عام ذخیرہ میں منتقلی		518.21	466.47
تختۂ توازن میں لایا گیا بیلنس		1,000.00	820.00
2,554.82		**2,554.82**	**2,206.27**
فی حصہ پر کمائی (روپیے) بنیادی اور ہلکا (10 روپیے فی ظاہر قدر)		18.53	16.12
فہرست 'M' نوٹ 30-B ملاحظہ کریں	M.		

غور کریں:

ہماری رپورٹ کے حساب سے اس تاریخ میں
شاہ اینڈ کمپنی کے لیے
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

ایچ۔این۔شاہ
شریک کار
ممبرشپ نمبر **8152**

ممبئی
11 مئی 2005

اور بورڈ کے مطابق
اشون سی۔چوکسی
چیرمین

جیش مرچنٹ
وائس پرسیڈنٹ
کارپوریٹ فائننس اینڈ
کمپنی سکریٹری
ممبئی
11 مئی 2005

اشون ایس۔دانی
وائس چیرمین اینڈ مینیجنگ ڈائرکٹر

ابھے اے واکل
مینیجنگ ڈائرکٹر

ترجانی واکل
ڈائرکٹر

ایشن پینٹس (انڈیا) لمیٹڈ
سالانہ رپورٹ 05-2004

3.7 چند مخصوص وانفرادی مدیں

کمپنی کے مالیاتی گوشواروں سے متعلق بعض ایسی مدیں ہوتی ہیں جن کے آخری کھاتے تیار کرتے وقت ان کے صحیح عمل کی وضاحت کی یقین دہانی ضروری ہوتی ہے۔اس طرح کی کچھ مدوں کی گزشتہ ابواب میں وضاحت کی جا چکی ہے،جن میں حصہ سرمایہ، اجرا

© NCERT not to be republished

حصص پر بٹہ، سیکورٹیز پریمیم، بقایا اقساط طالبی، پیشگی اقساط طالبی، ضبط کردہ حصص، اجرا ڈبنچر ز پر بٹہ (یا نقصان) وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ چند دیگر مخصوص مدوں کی نوعیت اور عمل کی وضاحت حسب ذیل ہے:

(a) **ابتدائی اخراجات:** یہ اخراجات کمپنی کی تشکیل کے وقت کیے جاتے ہیں جیسے مختلف دستاویز کی پرنٹنگ کی لاگت، اسی طرح کی دستاویزات کی تیاری کے لیے وکلا کو ادا کی گئی فیس، اسٹامپ ڈیوٹی، کمپنی کے رجسٹریشن کے وقت ادا کی گئی فیس وغیرہ۔ ان مدوں پر کیے گئے اخراجات ابتدائی اخراجات کے عنوان کے تحت درج کیے جاتے ہیں جس کو 3 سے 5 سال کے عرصے میں قلم زد کیا جاتا ہے۔ سالانہ قلم زد رقم کو نفع نقصان کھاتہ کے ڈیبٹ سائیڈ میں دکھایا جاتا ہے اور باقی رقم اثاثے جات کی جانب متفرق اخراجات عنوان کے تحت ظاہر کی جاتی ہے۔

(b) **شیرز اور ڈبنچر ز کے اجرا پر خرچ:** جب حصص اور قرض نامے عوام کے لیے جاری کیے جاتے ہیں تب کمپنی کو پراسپکٹس کی تیاری اور طباعت، اجرا کے موقع پر اشتہار، سوداگر بنکر ز فیس، دلالی وغیرہ پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اس قسم کے اخراجات کو بھی 3 سے 5 سال کی مدت میں سرمایہ شدہ (اصلیانا) اور قلم زد کیا جاتا ہے اور ان پر ابتدائی اخراجات کی طرح ہی عمل کیا جاتا ہے لیکن انھیں الگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

(c) **قرض ناموں (ڈبنچر ز) پر سود:** ڈبنچر ز پر قابل ادا سود کی شرح ہمیشہ ڈبنچر ز کے ساتھ ہی لکھی ہوتی ہے اور جن کی ادائیگی ششماہی 30 ستمبر (یا 30 جون اور 31 دسمبر) کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ ڈبنچر ز پر سود کی ششماہی ادائیگی آزمائش تختہ میں دکھائی جاتی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ باقی نصف سال کے لیے بندوبست اس صورت میں بھی کیا جانا چاہیے کہ گویا ایڈجسٹمنٹ میں اس کی صراحت ہے یا نہیں۔ بہ الفاظ دیگر ڈبنچر ز پر پورے سال کے سود کو نفع نقصان کھاتہ پر بار کیا جاتا ہے اور غیر اداشدہ سود اگر کوئی ہے تو تختۂ توازن کے واجبات کی جانب اُسی حوالے کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

(d) **ٹیکس کا بندوبست:** اس سے مراد انکم ٹیکس (کارپوریشن ٹیکس) کے اہتمام سے جو منافعوں پر قابل وضع اور نفع و نقصان کھاتہ کو ڈیبٹ اور ٹیکس بندوبست کھاتہ کو کریڈٹ کر کے تختۂ توازن کے واجبات والے رخ میں رواں واجبات اور بندوبست کے عنوان کے تحت دکھایا جاتا ہے۔

(e) **منافع:** منافع نفع کا وہ حصہ ہوتا ہے جو حصہ داروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک حسابی سال کے لیے کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں سالانہ رپورٹ کی منظوری کے وقت منافع کا اعلان کیا جاتا ہے اور نفع و نقصان کھاتہ (ڈیبٹ سائیڈ) تصرف والے حصہ اور تختۂ توازن میں واجبات کی جانب 'رواں واجبات اور بندوبست' کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ کبھی کبھی کمپنیاں حسابی سال کے دوران منافعوں کی پیش بینی کے طور پر منافع کا اعلان کر کے ادائیگی کرتی ہیں انھیں

درمیانی (عارضی) منافع کہا جاتا ہے۔ چونکہ اس کی ادائیگی ہو چکی ہوتی ہے لہٰذا اس رقم کو نفع نقصان کھاتہ (ڈیبٹ سائیڈ) کے تصرف والے حصہ میں دکھایا جاتا ہے۔ اس حالت میں عارضی منافع کے علاوہ اعلان شدہ منافع جس کا اعلان سالانہ رپورٹ پیش کرتے وقت کیا جاتا ہے فائنل (آخری) منافع کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس پر عمل تجویز کردہ منافع کے طور پر ہی کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ بقایا اقساط طالبی پر منافع قابل ادائیگی نہیں ہوتا۔

منافع کی کوئی بھی رقم درمیانی (عارضی) یا فائنل جو لاوارث (غیر اداشدہ) ہے کو رواں واجبات کے زیر عنوان غیر اداشدہ منافع ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اور اہم پہلو بھی دھیان میں رکھنا ہوتا ہے جسے ''منافع ٹیکس'' کا نام دیا گیا ہے اور یہ کمپنی کے ذریعے قابل ادا ہوتا ہے۔ چونکہ منافع حصہ داروں کے لیے ٹیکس کی رقم سے مستثنیٰ ہوتے ہیں لہٰذا کمپنی کو مقررہ شرح سے منافع پر ادائیگی کرنی ہوتی ہے جسے 'کارپوریٹ منافع ٹیکس' کہتے ہیں اور اس کے لیے بندوبست کیا جاتا ہے۔ اس رقم کو نفع نقصان کھاتے کی ڈیبٹ سائیڈ پر تصرف والے حصہ میں منافع کے ساتھ ظاہر کیا جاتا ہے اور ایسا ہی تختۂ توازن میں رواں واجبات اور بندوبست کے تحت ظاہر کیا جاتا ہے۔

(f) **ذخیرہ کی منتقلی:** ہمیشہ کمپنیاں اپنے نفع کا ایک حصہ ذخیرہ میں منتقل کرتی ہیں۔ عام ذخیرہ اور کوئی دوسرا مخصوص ذخیرہ میں منتقل رقم کو نفع نقصان کھاتہ تصرف والے حصہ میں اور تختۂ توازن میں ریزرو اور سرپلس کے تحت دکھایا جاتا ہے۔

مثال 1

بگ اینڈ کمپنی 5,00,000 روپے کے منظور سرمایہ کی کمپنی ہے جو 5,000 ایکوٹی حصص میں 100 روپے فی حصہ کے ساتھ منقسم ہے۔ 31.12.2012 کو 2,500 حصص پوری طرح اداشدہ ہیں۔

31.12.2012 کے مطابق کمپنی کے کھاتوں کے میزان کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

	روپے		روپے
اسٹاک	50,000	اشتہارات	3,800
فروخت	4,25,000	بونس	10,500
خریداریاں	3,00,000	قرض دار	38,700
مزدوری (پیداواری)	70,000	قرض خواہ	35,200
بٹہ دیا گیا	4,200	پلانٹ اور مشینری	80,500

بٹہ موصول	3,150	فرنیچر	17,100
بقیہ ادا شدہ انشورنس 31.3.06 تک	6,720	نقد و بینک	1,34,700
تنخواہیں	18,500	عام ذخیرہ	25,000
کرایہ	6,000	مینجنگ ڈائریکٹر سے قرض	15,700
عام اخراجات	8,950	ڈوبا ہوا قرض	3,200
نفع نقصان کھاتہ کریڈٹ بیلنس	6,220	بقایا اقساط طالبی	5,000
پرنٹنگ و اسٹیشنری	2,400		

31.12.2012 کے اختتام کے لیے نفع نقصان کھاتہ اور اسی تاریخ کے لیے کمپنی کا تختۂ توازن تیار کیجیے۔ مندرجہ ذیل مزید معلومات نیچے دی جارہی ہیں۔ (1) اختتامی اسٹاک 91,500 روپے، (2) پلانٹ و مشینری اور فرنیچر پر فرسودگی علی الترتیب 15% اور 10% (3) غیرادا شدہ واجبات: مزدوری 5,200 روپے، تنخواہ 1,200 روپے، کرایہ 600 روپے (4) منافع ادا شدہ حصہ سرمایہ 5% کی شرح سے۔

حل

بگ اینڈ کمپنی نفع نقصان کھاتہ

اختتام سال 31 دسمبر 2012 کے لیے

اخراجات/نقصانات		رقم (روپے)	محاصل (آمدنی)/نفع	رقم (روپے)
ابتدائی اسٹاک		50,000	فروخت	4,25,000
خریداریاں		3,00,000	اختتامی اسٹاک	91,500
مزدوریاں	70,000			
جوڑ: غیرادا شدہ مزدوری	5,200	75,200		
خام منافع c/d		91,300		
		5,16,500		**5,16,500**
تنخواہیں	18,500		خام منافع برسابق باقی b/d	91,300
جوڑا: غیرادا شدہ تنخواہیں	1,200	19,700	بٹہ (کٹوتی) موصول	3,150
دیا گیا بٹہ (رعایت)		4,200		

© NCERT not to be republished

بیمہ	6,720			
منہا کیا: پیش ادائی بیمہ	1,680	5,040		
کرایہ	6,000			
جوڑ: غیر اداشدہ کرایہ	600	6,600		
عام اخراجات		8,950		
پرنٹنگ اور اسٹیشنری		2,400		
اشتہارات		3,800		
بونس		10,500		
ڈوبا قرض		3,200		
فرسودگی:				
پلانٹ اور مشینری	12,075			
فرنیچر	1,710	13,785		
خالص نفع c/d		16,275		
		94,450		**94,450**
تجویز کردہ منافع 5% کی شرح سے 2,45,000 روپے پر یعنی بقایا اقساط طالبی کو چھوڑ کر		12,250	سال کے خالص نفع بر سابق باقی b/d	16,275
بیلنس c/d		10,245	بیلنس بر سابق b/d	6,220
		22,495		**22,495**

تختۂ توازن

31 دسمبر 2012 کو

واجبات	رقم (روپے)	اثاثے جات		(روپے)
حصہ سرمایہ:		**قائم اثاثے:**		
منظور شدہ:		پلانٹ و مشینری	80,500	
5,000 حصص فی حصہ 100 روپے	5,00,000	منہا کیا: فرسودگی	12,075	68,425
اجرائی اور وصول شدہ سرمایہ:				
2,500 حصص فی حصہ 100 روپے		فرنیچر	17,100	

تکمیل طلبیدہ 2,50,000		منہا کیا: فرسودگی 1,710	15,390
منہا کیا: بقایا اقساط طالبی 5,000	2,55,000		
	2,45,000		83,815
ریزرو اور سرپلس (ذخیرہ وفاضلات)		**سرمایہ کاریاں:**	صفر
عام ذخیرہ	25,000	**رواں اثاثے قرض اور پیشگیاں**	
نفع ونقصان کھاتہ	10,245	A۔ رواں اثاثے:	
		اسٹاک (لاگت پر)	91,500
		قرض خواہ	38,700
		نقد اور بینک بیلنس	1,34,700
		B۔ قرض اور پیشگیاں	
		بیمہ پیش ادائیگی	1,680
محفوظ قرضے:	صفر	**متفرقات**	
غیر محفوظ قرضے:		**غیر تطبیقی اخراجات**	صفر
مینیجنگ ڈائریکٹر سے قرض (غیر محفوظ تصور کیا)	15,700		
		نفع نقصان کھاتہ (ڈیبٹ)	
رواں واجبات اور بندوبست:			
A۔ رواں واجبات:			
قرض خواہ	35,200		
بقایا اخراجات	7,000		
(مزدوری، تنخواہیں اور کرایہ)			
B۔ بندوبست:			
تجویز کردہ منافع	12,250		
	3,50,395		**3,50,395**

© NCERT not to be republished

مثال2

مندرجہ ذیل آزمائش تختۂ توازن 30/جون 2012 کو وبھو کمپنی لمیٹیڈ کا ہے:

	روپے	روپے
اسٹاک (30 جون 2012)	75,000	—
فروخت	—	3,50.000
خریداریاں	2,45,000	—
مزدوریاں	50,000	—
بٹہ (کٹوتی)	—	5,000
فرنیچر اور فٹنگ	17,000	—
تنخواہیں	7,500	—
کرایہ	4,950	—
متفرق اخراجات	7,050	—
نفع نقصان تصرف کھاتہ (30 جون 2012)	—	15,030
منافع اداشدہ	9,000	—
حصہ سرمایہ	—	1,00,000
قرض دار اور قرض خواہ	37,500	17,500
پلانٹ اور مشینری	29,000	—
نقد اور بینک	16,703	—
عام ذخیرہ	—	16,003
پیٹینٹ اور ٹریڈ مارک	4,830	—
کل	**5,03,533**	**5,03,533**

اختتام سال 30 جون 2012 کے لیے نفع نقصان کھاتہ اور اسی تاریخ پر تختۂ توازن تیار کیجیے۔ مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ پر بھی غور کیجیے۔

1۔ 30 جون 2012 کو اسٹاک کی قیمت 82,000 لگائی گئی۔

2۔ مقررہ اثاثوں پر فرسودگی 10% شرح سے لگائی گئی۔

3۔ خالص نفع پر 50% کی شرح سے انکم ٹیکس کا بندوبست کریں۔

حل

ویبھو کمپنی اختتام سال 30 جون 2012 کو نفع نقصان کھاتہ

اخراجات/نقصانات	رقم روپیے	محاصل/حاصل	
تعمیلی اسٹاک	75,000	فروخت	3,50,000
خریداریاں	2,45,000	اختتامی اسٹاک	82,000
مزدوریاں	50,000		
خام نفع لے جایا گیا c/d	62,000		
	4,32,000		**4,32,000**
تنخواہیں	7,500	خام نفع برسابق باقی b/d	62,000
کرایہ	4,950	بٹہ (کٹوتی)	5,000
متفرق اخراجات	7,050		
فرسودگی:			
پلانٹ اور مشینری	2,900		
پیٹنٹ اور ٹریڈ مارک	483		
فرنیچر اور فٹنگ	1,700		
انکم ٹیکس کے لیے بندوبست	21,209		
خالص نفع c/d	21,208		
	67,000		**67,000**
ادا شدہ منافع	9,000	برسابق باقی b/d	15,030
بیلنس c/d	27,238	رواں سال کے لیے خالص نفع	21,208
	36,238		**36,238**

30 جون 2012 کو ویبھو کمپنی لمیٹڈ کا تختۂ توازن

واجبات	رقم (روپیے)	اثاثے جات		رقم (روپیے)
منظور سرمایہ حصص	1,00,000	**قائم اثاثے**		
---- حصص ---- روپیے فی حصہ		**پلانٹ و مشینری**	29,000	
جاری کیے ---- فی حصص ---- روپیے		منہا کیا۔ فرسودگی	2,900	26,100
ریزرو اور سرپلس (ذخیرہ و فاصلات)		**فرنیچر اور فٹنگس**	17,000	

© NCERT not to be republished

عام ذخیرہ	16,003	منہا کیا: فرسودگی	1,700	15,300
نفع نقصان کھاتہ	27,238	پیٹنٹ اور ٹریڈ مارک	4,830	
رواں واجبات اور بندوبست:		منہا کیا: فرسودگی	483	4,347
		رواں اثاثے		
		اسٹاک		82,000
قرض خواہ	17,500	قرض دار		37,500
ٹیکس کے لیے بندوبست	21,209	بینک میں نقد		16,703
	1,81,950			**1,81,950**

مندرجہ ذیل مثال کمپنیوں کے بارے میں نفع نقصان کھاتہ اور تختۂ توازن کے تیاری کے عمل کی مزید وضاحت کرتی ہے۔

مثال 3

مہاویر مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹیڈ 25,00,000 روپیے سرمایہ کے ساتھ رجسٹرڈ ہے جسے 10 روپیے فی حصہ پر تقسیم کیا گیا ہے۔ 31 مارچ 2012 کو کمپنی کتابوں کے مطابق کھاتہ میزان مندرجہ ذیل ہے۔

تفصیلات	رقم	تفصیلات	رقم
پلانٹ اور مشینری	9,00,000	مال کرایہ	42,750
اسٹاک (1.4.2005)	2,87,500	ساکھ	1,90,250
ملکیت منقولہ	18,000	مزدوری	1,77,000
متفرق قرض دار	3,47,500	نقد	15,875
		بینک نقد	85,750
عمارت	6,00,000	ڈائریکٹر کی فیس	10,350
خریداریاں	3,62,500	ڈوبا قرض	9,27
عارضی منافع اداشدہ	28,750	تنخواہیں	48,250
عام اخراجات	30,250	6% ڈبنچرز	7,50,000
ڈبنچر سود	22,250	فروخت	10,87,500
ہنڈی قابل ادا	45,000	4% سرکاری بانڈ	1,50,000
عام ذخیرہ	66,250	مشکوک قرضوں کا بندوبست	10,000

© NCERT not to be republished

نفع نقصان کھاتہ (کریڈٹ)	86,250	متفرق قرض خواہ	80,000
حصہ سرمایہ	12,50,000	ابتدائی اخراجات	10,000
بقایا اقساط طالبی	38,750		

31 مارچ 2012 کو اسٹاک کا 2,02,500 روپیے تخمینہ لگایا گیا۔ مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ کیے جاتے ہیں۔

1۔ پلانٹ اور مشینری پر 10% اور ملکیت منقولہ پر 5% کی شرح سے فرسودگی لگائی گئی۔

2۔ عارضی منافع 5% کی شرح سے فراہم کیا گیا۔

3۔ ابتدائی اخراجات کا 25% بٹہ کھاتہ (قلم زد) میں ڈالا گیا۔

4۔ متفرق قرض داروں کے لیے 8,215 روپیے کا بندوبست کرایا گیا۔

5۔ 20,000 روپیے کی رقم عام ذخیرہ میں منتقل کی جاتی ہے۔

6۔ 65,500 روپیے کی حد تک انکم ٹیکس کے لیے بندوبست کیا جاتا ہے۔

اب نفع نقصان کھاتہ، نفع نقصان تصرف (مختص) کھاتہ اور تختۂ توازن اختتام سال 31 مارچ 2012 کے لیے تیار کیجیے۔

حل

مہاویر مینوفیکچرنگ کمپنی لمٹیڈ نفع نقصان کھاتہ اختتام سال 31/ مارچ 2012 کو

اخراجات/نقصانات	رقم روپیے	محاصل/حاصل	رقم روپیے
اسٹاک (1.4.2011)	1,87,500	فروخت	10,87,500
خریداری	3,62,500	اختتامی اسٹاک	2,02,500
مزدوری	1,77,000		
مال کرایہ	42,750		
خام نفع c/d	4,20,250		
	11,90,000		**12,90,000**
تنخواہیں	48,250	خام نفع بر سابق باقی c/d	4,20,250
عام اخراجات	30,250	سود	6,000
ڈبنچر سود			

© NCERT not to be republished

ادا شدہ:	22,250				
بقایا:	22,750	45,000			
ڈائریکٹر کی فیس		10,350			
ابتدائی اخراجات (25%)		2,500			
فرسودگی:					
پلانٹ و مشینری پر 10% شرح سے	90,000				
جائیداد منقولہ پر 5% شرح سے	900	90,900			
ڈوبا قرض	9275				
جوڑا: مشکوک قرض بندوبست	8,125				
منہا کرو: موجودہ بندوبست	17,400	7,400			
	10,000				
ٹیکس بندوبست		65,500			
خالص نفع c/d نیچے لے جایا گیا c/d		1,26,100			
		4,26,250			**4,26,250**

نفع نقصان تصرف (مختص) کھاتہ

	رقم (روپے)		رقم (روپے)
عام ذخیرہ	20,000	بیلنس بر سابق باقی b/d	86,250
عارضی منافع	28,750	رواں سال کے لیے خالص نفع	1,26,100
تجویز کردہ آخری منافع	60,562		
بیلنس نیچے لے جایا گیا c/d	1,03,038		
	2,12,350		**2,12,350**

اشارے:

1۔ 7,50,000 روپے کے ڈبنچرز پر 6% کی شرح سے سود 45,000 روپے ہوتا ہے جو کہ پہلے ہی 22,250 روپے ادا کیا جا چکا ہے اور باقی 22,750 روپے کو بقایا رقم کے طور پر مانا گیا ہے۔

2۔ اداشدہ حصہ سرمایہ 38,750-12,50,000 (بقایا اقساط طالبی) 12,11,250 روپیے ہے جس پر 5% کی شرح سے آخری منافع 60,562 روپیے ہوتا ہے۔

مہاویر مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹیڈ اختتام سال 31 مارچ 2012 کا تختۂ توازن

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثے جات		رقم (روپیے)
حصہ سرمایہ:			**قائم اثاثے**		
منظور شدہ :		25,00,000	ساکھ		1,90,250
10 روپیے فی 2,50,000 حصص					
اجرائی اور اداشدہ سرمایہ:			عمارت		6,00,000
بحساب 10 روپیے فی حصہ			پلانٹ و مشینری	900,000	
1,25,000 حصص جاری کیے			منہا کیا: فرسودگی	90,000	8,10,000
	12,50,000				
منہا کیا: بقایا اقساط طالبی	3 8,750		ملکیت منقولہ	18,000	
			منہا کیا: فرسودگی	900	17,100
		12,11,250			
ذخیرہ اور فاضلات:			**سرمایہ کاری:**		
عام ذخیرہ	66,250		4% سرکاری بانڈ		1,50,000
جوڑ: نفع نقصان					
کھاتہ سے منتقلی	20,000	86,250	**رواں اثاثے قرض اور پیشگیاں**		
نفع نقصان کھاتہ میزان		1,03,038	A رواں اثاثے: بانڈز پر سود		6,000
محفوظ قرض:			کاروبار اسٹاک		2,02,500
6% ڈبنچرز		45,000	متفرق قرض دار	3,47,500	2,02,500
			منہا کیا: مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست	8,125	3,39,375
			نقد ہاتھ میں		15,875
			بینک میں نقد		85,750
			B قرض اور پیشگیاں :		

© NCERT not to be republished

غیر محفوظ قرض:	صفر	**متفرق اخراجات:**		
		ابتدائی خرچے	10,000	
		منہا کیا گیا: قلم زد کیا	2,500	
				7,500
رواں واجبات اور بندوبست:				
A۔ رواں واجبات				
متفرق قرض خواہ	45,000			24,24,350
تجویز کردہ آخری منافع	80,000			
ڈبنچر زسود	22,750			
B۔ بندوبست:				
آمدنی ٹیکس کے لیے بندوبست	65,000			
تجویز کردہ آخری منافع	60,562			
	24,24,350			**24,24,350**

© NCERT not to be republished

مظاہرہ-2

اختتام سال 31 مارچ 2006 کو گریسم انڈسٹریز لمٹیڈ کا تختۂ توازن اور نفع نقصان کھاتہ حسب ذیل ہے۔

گریسم انڈسٹریز لمٹیڈ اختتام سال 31 مارچ 200 کا تختۂ توازن

	فہرست نمبر		روپے کروڑ میں سال گزشتہ	روپے کروڑ میں سال رواں
فنڈ کے ذرائع				
حصہ داروں کا فنڈ				
حصہ سرمایہ	1A	91.67		91.67
حصہ سرمایہ معطل کھاتہ	1B	0.02		0.02
ذخیرہ وفاضل	2	4,890.39		4,236.66
			4,982.08	4,328.35
قرض فنڈ				
محفوظ قرض	3	1331.08		1,439.02
غیر محفوظ قرض	4	586.27		535.79
دستاویزی بلوں کا بینک بٹہ	5	62.32		33.53
			1,979.67	2,008.34
ملتوی ٹیکس واجبات			584.38	5,99.50
میزان			**7546.13**	**6,936.19**
فنڈ کا استعمال				
قائم اثاثے				
خام بلاک	6	6,114.12		5,897.04
منہا کیا: فرسودگی روپے باقی		3109.49		2848,17
سرمایہ کام جاری		3,004.63		3,048.87
		293.64		145.94
			3298.27	3,194.81

© NCERT not to be republished

فروخت کے لیے قائم اثاثے			12.76	13.73
سرمایہ کاری	7		3,481.71	2,982.02
رواں اثاثے، قرض اور پیشگیاں				
سرمایہ کاری پر حاصل سود		1.46		1.09
ذخیرہ مال	8	750.73		678.59
متفرق قرض دار	9	413.45		522.01
نقد اور بینک بیلنس	10	155.58		86.70
قرضہ اور پیشگیاں	11	705.54		565.54
		2,026.76		8,044.49
منہا کیا:				
رواں واجبات اور بندوبست				
واجبات	12	969.15		827.89
بندوبست	13	304.22		280.41
		1273.37		1,108.30
خالص رواں اثاثے			753.39	745.63
کل			**7,546.13**	**6,936.19**
حسابی پالیسیاں اور کھاتوں پر 22 اور 23				

© NCERT not to be republished

مظاہرہ-3

گریسم انڈسٹریز لمیٹڈ

اختتام سال 31 مارچ 2006 کا نفع نقصان کھاتہ

فہرست			روپیے کروڑ میں (سال گذشتہ)	روپیے کروڑ میں (رواں سال)
آمدنی				
کل فروخت		7,607.20		7,201.06
منہا کیا: آب کاری محصول		986.69		971.80
خالص فروخت			6,620.51	6,229.26
سود اور منافع پر آمدنی	14		67,53	114.75
دیگر آمدنی	15		136.71	72.44
اسٹاک میں کمی/بیشی	16		(43.48)	(100.67)
			6,781.27	**6,517.12**
اخراجات				
صَرف شدہ خام مال	17		1822.69	1873.05
مصنوعاتی اخراجات	18		1,580.34	1,498.77
تیار شدہ اور دیگر مال کی خریداری			240.15	49.02
ملازمین کے لیے ادائیگی کا بندوبست	19		407.64	373.13
فروخت، تقسیم، انتظامی اور دیگر اخراجات	20		1,139.59	938.46
سود	21		97.32	138.76
فرسودگی اور بے باقی (فہرست 6 کا نوٹ A)			291.64	284.57
			5,579.37	**5,155.76**
ٹیکس سے قبل نفع اور غیر معمولی مدیں			1201.90	1361.36
فروخت ٹیکس قرض سے قبل ادائیگی پر زائد			4.13	34.35
سرمایہ کاری اور قرض کی قیمت میں کمی				(92.00)
ٹیکس سے قبل نفع			1,206.03	1,303.71

© NCERT not to be republished

رواں ٹیکس کے لیے بندوبست		(369.82)	(451.00)
ملتوی ٹیکس		27.00	33.00
ٹیکس کے بعد نفع		863.21	885.71
ڈبنچر واپسی ذخیرہ (جس کی ضرورت نہیں)		8.62	6.86
سرمایہ کاری الاؤنس ذخیرہ (جس کی ضرورت نہیں)		0.25	0.16
سال گذشتہ کا باقی جسے آگے لایا گیا		815.35	790.20
نفع برائے تصرف		**1,687.43**	**1,682.93**
تصرف:			
تجویز کردہ منافع		183.35	146.68
کارپوریٹ منافع ٹیکس		25.71	20.90
عام ذخیرہ		600.00	700.00
تختۂ توازن کے لیے لے جایا گیا باقی		878.37	815.35
		1,687.43	**1,682.93**
فی حصہ بنیادی اور دھیمی کمائی (روپیے میں)		94.14	96.60
حسابی پالیسیاں اور کھاتوں پر نوٹ 22 اور 23			

3.8 مالیاتی گوشواروں کا استعمال اور اہمیت

مالیاتی گوشواروں کے استعمال کرنے والوں میں انتظامیہ، سرمایہ کار، حصہ دار، قرض خواہ، سرکار، بینکرز، ملازمین اور عوام شامل ہیں۔ مالیاتی گوشوارے ان سبھی لوگوں کو جو اس ادارے میں دلچسپی رکھتے ہیں، کو انتظامیہ کی کارکردگی سے متعلق ضروری اطلاعات فراہم کراتے ہیں اور مناسب و موزوں اقتصادی فیصلہ لینے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ قابل غور بات ہے کہ مالیاتی گوشوارے سالانہ رپورٹ کا مکمل حصہ ہیں جس میں ڈائیریکٹرز رپورٹ، اڈیٹر رپورٹ، کارپوریٹ گورنینس رپورٹ، انتظامیہ مباحثہ رپورٹ اور تجزیہ شامل ہیں۔ مالیاتی گوشواروں کے مختلف استعمال اور اہمیت مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مہتممی تفاعل پر رپورٹ: مالیاتی گوشوارے حصہ داروں کے واسطے انتظامیہ کی کارگزاری کی روداد بیان کرتے

© NCERT not to be republished

ہیں۔اس کی مدد سے انتظامیہ کی کارگزاری اور مالکانہ توقعات کے درمیان فرق کو سمجھا جاسکتا ہے۔

2۔ مالیاتی پالیسیوں کے لیے بنیاد: مالیاتی پالیسیاں خصوصاً سرکار کی ٹیکس پالیسیاں کارپوریٹ کاروباری اداروں کی کارگزاری سے متعلق ہوتی ہیں۔اس طرح مالیاتی گوشوارے کاروباری ادارے ٹیکس اور سرکار کی دیگر مالی پالیسیوں کے لیے بنیادی ماخذ (input) فراہم کرتے ہیں۔

3۔ قرض کی منظوری کے لیے بنیاد: کارپوریٹ اداروں کو مختلف مقاصد کے لیے بینکوں اور دیگر اداروں سے قرض لینا پڑتا ہے۔قرض منظور کرنے والے ادارے کو ان اداروں کی کارگزاری کی بنیاد پر فیصلہ لینا ہوتا ہے۔لہٰذا مالیاتی گوشوارے قرضوں کی منظوری کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

4۔ ممکنہ سرمایہ کاروں کے لیے بنیاد: سرمایہ کاروں میں قلیل المدت وطویل المدت دونوں قسم کے سرمایہ کار شامل ہوتے ہیں۔ان کی سرمایہ کاری کے فیصلہ میں خصوصی غور طلب شے اپنی سرمایہ کاری کے لیے مناسب فائدہ کے ساتھ تحفظ اور سیالیت ہوتی ہے۔مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو قلیل المدت اور طویل المدت ساکھ داری اور کاروبار کی نفع مندی کی بھی تشخیص کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

5۔ پہلے سے کی گئی سرمایہ کاری کی قدر کے لیے رہنمائی: کمپنی کے حصہ دار اپنے لگائے گئے سرمایہ کی حالت، تحفظ اور واپسی کے بارے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وہ یہ معلومات بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ وہ کاروبار میں سرمایہ جاری رکھیں یا ختم کردیں۔اس طرح کے اہم فیصلے لینے میں مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو معلومات فراہم کراتے ہیں۔

6۔ کاروباری انجمنوں کو اپنے اراکین کی مدد کرنے میں معاونت: کاروباری ادارے اس مقصد کے تحت مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ کرسکتے ہیں کہ وہ اپنے اراکین کو خدمت اور تحفظ مہیا کرسکیں۔وہ ایک معیاری تناسب بنا سکتے ہیں اور کھاتوں کے لیے یکساں نظام قائم کرسکتے ہیں۔

7۔ اسٹاک ایکسچینج کی مدد: مالیاتی گوشوارے اسٹاک ایکسچینج اقتصادی کارگزاری کی رپورٹ میں حد شفافیت کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں اور انھیں اس قابل بناتے ہیں کہ سرمایہ کاروں کی دلچسپیوں کے تحفظ کے لیے درکار معلومات طلب کرسکیں۔مالیاتی گوشوارے دلالوں کو اس لائق بناتے ہیں کہ وہ مختلف اداروں کی مالی حالت کا اندازہ لگاسکیں اور بنائے جانے والے نرخوں کے بارے میں فیصلہ لے سکیں۔

3.9 مالیاتی گوشواروں کی حدود

حالانکہ مالیاتی گوشوارے استعمال کرنے والوں کی ضروریات کا خیال کرتے ہوئے بے حد توجہ سے تیار کیے جاتے ہیں تاہم ان کا استعمال کرنے والوں کو مندرجہ ذیل قیود کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

1۔ رواں حالت کا انعکاس نہیں کیا جاتا: مالیاتی گوشوارے نما تاریخی لاگت کے اعتبار سے تیار کیے جاتے ہیں۔ چونکہ زر کی قوتِ خرید تغیر پذیر ہوتی ہے لہٰذا مالیاتی گوشواروں میں دکھائے گئے اثاثے اور واجبات کی قیمت یا موجودہ بازار کی حالت کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔

2۔ اثاثے جات وصول نہیں پائے جاسکتے: حسابی عمل روایتی طور پر روبہ عمل ہوتا ہے۔ کچھ اثاثے بٹائی کی قیمت پر وصول نہیں پائے جاسکتے اگر کمپنی پر سیالیت کا زور ڈالا جائے۔ تختۂ توازن میں دکھائے گئے اثاثے محض غیر منقضی (unexpired) اور ادا شدہ لاگت ظاہر کرتے ہیں۔

3۔ تعصب: مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق حسابی تصورات اور استعمال کی گئی روایات اور اکاؤنٹینٹ کے ذریعے مختلف حالتوں میں کیے گئے ذاتی فیصلوں کا نتیجہ ہوتے ہیں لہٰذا نتائج میں تعصب نظر آجاتا ہے اور مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی تصویر غیر حقیقی بھی ہوسکتی ہے۔

4۔ مجموعی معلومات: مالیاتی گوشوارے مجموعی اطلاعات فراہم کرتے ہیں نہ کہ تفصیلی معلومات لہٰذا وہ استعمال کرنے والوں فیصلہ لینے میں بہت زیادہ مدد کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

5۔ اہم اطلاعات کی کمی: تختۂ توازن مارکیٹ سے متعلق نقصان اور سمجھوتہ کے التوا کے بارے میں اطلاعات ظاہر نہیں کرتا جو کہ کاروبار کا ایک اہم طرزِ عمل ہے۔

6۔ ماہیئتی معلومات کی کمی: مالیاتی گوشوارے محض اقتصادی معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں نہ کہ معیاری معلومات پر صنعتی رشتوں، صنعتی ماحول، مزدوری سے متعلق رشتوں، کام کا معیار وغیرہ۔

7۔ یہ صرف عارضی رپورٹ ہوتے ہیں: نفع نقصان کھاتہ ایک مخصوص مدت کے لیے نفع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ استعداد کمائی کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا۔ تختۂ توازن میں ظاہر کی گئی مالی حالت اس وقت کے لحاظ سے درست ہوتی ہے اور مستقبل کی تاریخوں میں تبدیلی کے بارے میں کچھ بھی ظاہر ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

1۔ مالیاتی گوشوارہ	Financial Statements	9۔ کلیے	Postulates
2۔ نفع نقصان کھاتہ	Profit and Loss Account	10۔ تعمیلی نفع	Operating Profit
3۔ تختۂ توازن	Balance Sheet	11۔ غیر تعمیلی آمدنی	Non Operating Income
4۔ آمدنی کا حسابی تصور	Accounting Concept of Income	12۔ فنڈ کے ذرائع	Sources of Funds
5۔ فروخت شدہ سامان کی لاگت	Cost of Goods Sold	13۔ فنڈ کا استعمال	Uses of Funds
6۔ دوامی ترتیب	Permanency Order	14۔ درمیانی منافع	Operating Profit
7۔ حکم نامۂ سیالیت	Liquidity Order	15۔ حصہ سرمایہ	Interim Dividend
8۔ ابتدائی اخراجات	Preliminary Expenses		Share Capital

خلاصہ

مالیاتی گوشوارے: مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا اختتامی مرحلہ ہوتے ہیں جو کہ ایک مخصوص تاریخ پر مخصوص مدت کے لیے اقتصادی نتائج ظاہر کرتے ہیں۔ ہر ایک کارپوریٹ ادارے کے ذریعے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے اور شائع کرنے کے مقصد سے یہ اس میں دلچسپی رکھنے والے اشخاص یا پارٹیوں کے فائدہ کے لیے ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں میں گوشوارۂ آمدنی اور تختۂ توازن مسائل ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں کا بنیادی مقصد انتظامیہ کے ذریعے فیصلہ لینے کے لیے معلومات فراہم کرانے کے ساتھ ساتھ باہری لوگوں کو بھی معلومات فراہم کرانا ہے جو کہ کاروباری اداروں کے معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

تختۂ توازن: تختۂ توازن میں وہ سب اثاثے جن کی ملکیت کاروبار کے پاس ہوتی ہے، تمام ذمہ داریاں اور واجبات باہری لوگوں اور قرض خواہوں کو قابل ادا اور کسی مخصوص تاریخ پر مالکان کے دعوؤں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک اہم گوشوارہ ہوتا ہے جو ایک کاروبار کی مالی حالت، حیثیت اور قوت کی تصویر کشی کرتے ہیں۔ یہ ایک فرم کے وسائل، ذمہ داریوں اور پیمائش سیالیت ومقدرت (solvency) کا مختصر خلاصہ پیش کرتے ہیں۔ تختۂ توازن کو سیالیت یا دوامی ترتیب میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ حالانکہ تمام کمپنیاں جن کا قیام کمپنیز ایکٹ کے تحت ہوتا ہے ان کو اپنے مالیاتی گوشواروں کو دوامی ترتیب میں درجہ بندی کر کے موزوں عنوان کے تحت رکھنا ہوتا ہے۔ تختۂ توازن کو جمع شدہ اور رواں کاروبار کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ مالیاتی گوشوارے یکم اپریل سے شروع ہو کر اختتام سال 31 مارچ تک کی مدت کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

گوشوارۂ آمدنی: گوشوارۂ آمدنی یا نفع نقصان کھاتہ مندرجہ بالا مدت کے لیے کاروبار کے تعمیلی نتائج کا تعین کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ

© NCERT not to be republished

کمائے گئے مالیات اور مالیات کمانے کے لیے کیے گئے خرچے کا گوشوارہ ہوتا ہے۔ یہ ایک کارگزاری رپورٹ ہوتی ہے جو آمدنی، اخراجات، نفع نقصان کو بطور کاروباری طریق عمل دو تختۂ توازن کی تاریخوں کے درمیان تغیرات کو ظاہر کرتی ہے۔

مالیاتی گوشواروں کی اہمیت: مالیاتی گوشواروں کا استعمال کرنے والوں میں حصہ دار، سرمایہ کار، قرض خواہ، ادھار دینے والے، گاہک، انتظامیہ سرکار وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ یہ تمام استعمال کرنے والوں کو فیصلہ لینے کے عمل میں مددگار ہوتے ہیں اور اپنے ممبران کو عام مقصد کے لیے معلومات فراہم کراتے ہیں۔

مالیاتی گوشواروں کے حدود: مالیاتی گوشوارے قیود سے مبرا نہیں ہوتے۔ یہ محض مجموعی معلومات ہوتے ہیں جن سے استعمال کرنے والوں کی عام مقصد کی ضروریات کی تسکین ہو سکے لیکن مخصوص ضروریات کی تسکین نہیں ہوتی۔ یہ تکنیکی گوشوارے ہوتے ہیں جو حسابی عمل کی معلومات رکھنے والے لوگوں کے ذریعے ہی سمجھے جاتے ہیں۔ یہ تاریخی معلومات منعکس کرتے ہیں نہ کہ موجودہ حالت کو جو کہ کسی بھی طرح کا فیصلہ لینے کے عمل میں لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی شخص تنظیم کی کارگزاری اور مقداری تبدیلی کے بارے میں اندازہ لگا سکتا ہے نہ کہ ماہیتی تبدیلی کے بارے میں جیسے مزدوری رشتے، کام کی خوبی، ملازمین کی تسکین وغیرہ۔ مالیاتی گوشوارے نہ تو مکمل ہوتے ہیں اور نہ ہی درست یا راست کیونکہ آمدنی اور خرچ کا بہاؤ الگ ہوتا ہے اور یہ منظور شدہ تصورات کے بجائے بہترین فیصلہ کا استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل ان گوشواروں کا صحیح جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مشقی سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ عوامی کمپنی کسے کہتے ہیں؟

2۔ پرائیوٹ کمپنی کسے کہتے ہیں؟

3۔ سرکاری کمپنی کی وضاحت کیجیے۔

4۔ فہرستی (listed) کمپنی سے کیا مراد ہے؟

5۔ سیکورٹیز پریمیم کے استعمال بتائیے؟

6۔ حصص کی مکرر خریداری سے کیا مراد ہے؟

7۔ کم ترین چندہ پر مختصر نوٹ لکھیے۔

© NCERT not to be republished

طویل جوابی سوالات

1۔ مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کیجیے۔

2۔ مالیاتی گوشواروں کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی وضاحت کیجیے۔

3۔ مالیاتی گوشواروں کی حدود کی وضاحت کیجیے۔

4۔ گوشوارۂ آمدنی کا خاکہ تیار کیجیے اور اس کے اجزا کی وضاحت کیجیے۔

5۔ تختۂ توازن کا خاکہ بنائیں اور بتائیں کہ تختۂ توازن کے مختلف اجزا کون کون سے ہیں؟

6۔ مختلف پارٹیاں جو کاروباری معاملات میں دلچسپی رکھتی ہیں ان کے لیے مالیاتی گوشوارے کس طرح سے مفید ہوتے ہیں۔ بیان کیجیے۔

7۔ مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق، حسابی عمل کی روایات اور ذاتی فیصلوں کے مجموعے کو منعکس کرتے ہیں، بحث کیجیے۔

8۔ گوشوارۂ آمدنی اور تختۂ توازن کے تیار کرنے کے عمل کی وضاحت کیجیے۔

عددی (Numerical) سوالات

1۔ مندرجہ ذیل بقایا 30 جون 2011 کو ماڈرن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ کے آزمائش تختہ سے حاصل کیے گئے ہیں۔

تفصیلات	رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)
اسٹاک 30 جون 2010 کو	7,500	اداشدہ منافع اگست 2010	500
فروخت	35,000	عارضی منافع اداشدہ فروری 2006	400
خریداری	24,500	سرمایہ 10,000 روپے	
پیداواری مزدوری	5,000	1 روپیہ فی حصہ	10,000
کٹوتی (بٹہ) ڈیبٹ	700	قرض دار	3,750
کٹوتی (بٹہ) کریڈٹ	500	قرض خواہ	1,750
تنخواہیں	750	پلانٹ اور مشینری	2,900
کرایہ	495	بینک میں نقد	1,620

© NCERT not to be republished

عام اخراجات	1,705	ذخیرہ	1,550
نفع نقصان کھاتہ	1,503	مینجنگ ڈائریکٹر کو قرض	325
30 جون 2005 (کریڈٹ)		ڈوبا ہوا قرض	158

30 جون 2011 کو اسٹاک 8,200 روپے اختتام سال 30 جون 2011 پر تجارتی کھاتہ، نفع نقصان کھاتہ اور اسی تاریخ میں تختۂ توازن بھی تیار کیجیے اور مندرجہ ذیل کے سلسلے میں بندوبست بھی بنائیں (i) مشینری میں 10 فی صد سالانہ کی شرح فرسودگی (ii) قرض داروں پر رعایت کے لیے 5 فی صد کی شرح سے ذخیرہ (iii) 30 جون تک ایک ماہ کرایہ 45 روپے باقی (iv) 6 ماہ بیمہ اور عام اخراجات کے ساتھ 75 روپے غیر منفعتی تھے۔ کل (خام) نفع 6,200 روپے۔ خالص نفع 2044.50 روپے۔

تختۂ توازن کا میزان 16,392.50 روپے)

2۔ مندرجہ ذیل آزمائش تختۂ توازن 30 جون 2011 کو الفا لمیٹڈ کا ہے

تفصیلات	رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)
زمین و عمارت	3,00,000	متفرق قرض خواہ	40,000
پلانٹ اور مشینری	4,50,000	بل قابل ادا	20,000
فرنیچر و فٹنگ	40,000	عام ذخیرہ	2,00,000
ساکھ	60,000	نفع نقصان کھاتہ بقایا (1.7.2010)	90,000
متفرق قرض دار	60,000	فروخت	6,25,000
قابل وصول بل	26,000	خرید واپسی	15,000
سرمایہ کاری 5 فی صد	30,000	ایکوٹی حصہ سرمایہ	5,00,000
(سرکاری سیکورٹیز)		8 فی صد ترجیحی حصہ سرمایہ	2,00,000
نقد در دست	2,000		
نقد در بینک	55,000		
ابتدائی اخراجات	29,000		
خریداریاں	4,00,000		
فروخت واپسی	10,000		

© NCERT not to be republished

اسٹاک 1.7.04 پر	85,000		
مزدوریاں	47,000		
تنخواہیں	55,000		
کرایہ، شرح اور ٹیکس	9,000		
ڈھلائی داخلی	6,500		
قانونی بار	2,500		
تجارتی اخراجات	23,000		
	16,90,000		**16,90,000**

مندرجہ ذیل تفصیل پر غور کرتے ہوئے کمپنی کا نفع نقصان کھاتہ اور تختۂ توازن تیار کیجیے۔

(a) زمین اور عمارت، مشینری، فرنیچر اور فٹنگ کی حقیقی لاگت بالترتیب 2,50,000، 6,00,000 اور 60,000 روپے تھی۔ سال کے دوران اضافہ ہوا 50,000، عمارت میں پلانٹ 20,000

(b) پلانٹ و مشینری اور فرنیچر و فٹنگس کی حقیقی لاگت پر 10 فی صد شرح سے فرسودگی

(c) متفرق قرض داروں کے 10,000 روپے بقایا ہیں جو چھ ماہ سے زیادہ ہو چکے ہیں ان میں سے 5,000 روپے کو مشکوک مانا گیا اور باقی کو صحیح خیال کیا گیا ہے۔

(d) ڈائریکٹرز خالص نفع سے کسی بھی طرح کا کمیشن چارج کرنے سے قبل 1 فی صد کمیشن کے لیے مجاز ہیں۔

(e) 30 جون 2011 کو اسٹاک 1,30,000 روپے

(f) انکم ٹیکس کے لیے 34,800 روپے دستیاب کرائے گئے۔ کل (خام) نفع 2,21,500 روپے، خالص نفع 25,095 تختۂ توازن کا میزان 11,10,500)

3۔ 31 دسمبر 2011 کو پرشورام فلور ملز لمیٹڈ کی کتابوں میں مندرجہ ذیل بقایا ظاہر ہوئے۔

تفصیلات	رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)
گیہوں کا اسٹاک	9.500	فرنیچر	5,100
آٹے کا اسٹاک	16,000	سواری	5,100
گیہوں خرید	4,05,000	اسٹور اور فائنل پرزے	18,300
مصنوعاتی اخراجات	90,000	پیشگیاں	24,500

© NCERT not to be republished

آٹے کی فروخت	5,55,000	کتابی قرض (قرض دار)	51,700
تنخواہیں ومزدوریاں	13,000	سرمایہ کاری	4,000
ادارہ (قیام)	4,700	حصہ سرمایہ	72,000
سود (کریڈٹ)	500	پنشن فنڈ	23,000
کرایہ وصول ہوا	800	منافع مساویت فنڈ	10,000
نفع نقصان کھاتہ (کریڈٹ)	15,000	ٹیکس بندوبست	8,500
ڈائریکٹر کی فیس	1,200	غیر طلبی (لاواث) منافع	900
2010 منافع	9,000	جمع (کریڈٹ)	1,600
زمین	12,000	تجارتی قرض خواہ	1,24,000
عمارت	50,500	نقد	1,200
پلانٹ ومشینری	50,500	نقد بینک میں	40,000

سال ہذا کے لیے کمپنی کے تجارتی اور نفع نقصان کھاتہ تیار کیجیے اور 31 دسمبر 2011 کے لیے کھاتے میں مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے تختۂ توازن بھی تیار کیجیے۔

(a) 31 دسمبر 2011 کو اسٹاک تھے 14,900 روپے کی لاگت کے گیہوں بازار لاگت پر آٹا 21,700 روپے (b) بقایا اخراجات مصنوعاتی اخراجات 23,500 روپے اور تنخواہیں ومزدوریاں 1,200 روپے (c) دستیاب فرسودگی عمارت پر 2 فی صد، پلانٹ ومشینری پر 10 فی صد، فرنیچر پر 10 فی صد اور سواری پر 20 فی صد (d) سرکاری سیکورٹیز پر حاصل سود 100 روپے۔(e) 80,00 روپے کا ایک ٹیکس بندوبست لازمی تصور کیا گیا (f) ڈائریکٹر نے 20 فی صد کا منافع تجویز کیا (g) 10 روپے فی حصہ کے حساب سے 12,000 ایکویٹی حصص پر مشتمل منظور سرمایہ جن میں سے 7,200 حصص جاری کیے گئے اور کل رقم موصول ہوئی۔

کل نفع 47,600 روپے، خالص نفع 21,310 روپے، نفع نقصان مختص بیلنس 13,410 روپے میزان تختۂ آزمائش 2,92,010 روپے۔

4۔ بنگ وکاس لمیٹڈ کے لیے ایک ناتجربہ کار اکاؤنٹنٹ نے اختتام سال 31.12.2011 کو مندرجہ ذیل آزمائش تختہ تیار کیا۔ 31 دسمبر 2011 کو نقد ہاتھ میں 750 روپے تھا۔

تفصیلات	رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)
مشینری پر فرسودگی	33,000	منظور سرمایہ:	
بقایا اقساط طالبی	7,500	10 روپے فی حصہ والے 6,000 حصص	60,000

© NCERT not to be republished

زمین وعمارت	3,00,000	وصول شدہ سرمایہ	4,00,000
مشینری	2,97,000	6% ڈبنچرز	3,00,000
عارضی منافع ادا کیا	37,500	نفع نقصان کھاتہ (کریڈٹ)	13,625
اسٹاک 1.1.2011 کو	75,000	متفرق قرض دار	87,000
متفرق قرض خواہ	40,000	فروخت	4,15,000
بل قابل ادا	38,000	سنکنگ فنڈ (بازادائیگی ذخیرہ)	75,000
فرنیچر	7,200	ابتدائی اخراجات	5,000
بینک بیلنس	39,000		
خریداریاں	1,85,000		
ڈوبا قرض کا بندوبست	4,375		
سرمایہ کاری	75,000		
تنخواہیں ومزدوری	99,300		
مرمت	4,300		
ایندھن	2,500		
شرح وٹیکس	1,800		
سیاحتی اخراجات	2,000		
بٹہ	6,400		
ڈائریکٹر کی فیس	5,700		
ڈوبا قرض	2,100		
ڈبنچر سود	9,000		
ڈھلائی	1,800		
مال کرایہ	8,900		
متفرق اخراجات	2,350		
عوامی جمع	10,000		
	12,95,625		**12,95,625**

© NCERT not to be republished

خامیاں معلوم ہونے اور مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد تجارتی نفع ونقصان کھاتہ اور معینہ خاکہ میں تختۂ توازن تیار کیجیے۔

ایڈجسٹمنٹ (تطبیق): (i) 31.12.2011 کو اسٹاک 95,000 روپیے اور (ii) ابتدائی اخراجات منسوخ (بٹہ کھاتہ) کریں۔

نوٹ :- آزمائش تختہ کو درست کرنے کی ضرورت نہیں۔

جواب۔ خام نفع 2,36,800، خالص نفع 60,475 روپیے، نفع نقصان تصرف (مختص) کھاتہ کا بیلنس 36,000، تختۂ آزمائش 9,01,100 روپیے، آزمائش تختہ کا فرق 750 روپیے۔

5۔ سلور اور (ore) لمیٹڈ کمپنی کا یکم اپریل 2011 کو 10 روپیے کے 6,00,000 حصص کے منظور سرمایہ کے ساتھ قیام عمل میں آیا۔ ان میں سے 52,000 حصص جاری کیے گئے اور ان کا چندہ موصول ہوا لیکن 2.50 فی حصہ کے حساب سے 100 حصص کے بقایا اقساط طالبی تھے۔ مندرجہ ذیل آزمائش تختہ 31 مارچ 2012 کو ذریعے تجارتی کھاتہ نفع نقصان کھاتہ اور تختۂ آزمائش تیار کیجیے۔

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
بینک میں نقد	1,05,500	اشتہار	5,000
حصہ سرمایہ	5,19,750	پلانٹ پر ڈھلائی	1,800
پلانٹ	40,000	فرنیچر و عمارت	20,900
نقد (چاندی) کی فروخت	1,79,500	انتظامی اخراجات	28,000
گانیں	2,20,000	پلانٹ کی مرمت	900
فروغ اخراجات	6,000	کوئلہ اور تیل	6,500
میعادی جمع پر سود 31 دسمبر 2011 تک	3,900	نقد	530
سرمایہ کاری پر منافع	3,200		
رائلٹی ادائیگی	10,000		
ریلوے ٹریک اور ویگن	17,000		
کانوں کی مزدوری	74,220		

(i) پلانٹ اور ریلوے پر 10 فی صد، فرنیچر و عمارت پر 5 فی صد (ii) فروغ اخراجات کا ایک تہائی حصہ بٹہ کھاتہ (منسوخ) میں ڈالیں۔ (iii) چاندی کی اور (ore) کی قیمت 31 مارچ 1969 کو 15,000 روپیے۔ ڈائریکٹرز نے 20 دسمبر 1968 کو سرمایہ کاروں نے 100 حصص ضبط کیے جن پر 7.50 روپیے فی حصہ حاصل کیا گیا۔

جواب: خام نفع 97,900 روپیے۔ خالص نفع 70,398 روپیے تختۂ توازن کا میزان 5,90,148 روپیے۔

© NCERT not to be republished

جوابات: اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے-I

1۔ (a) صحیح (b) صحیح (c) غلط (d) غلط (e) صحیح

2۔ (a) بنیادی وسائل (b) حصہ دار (c) حاصل (d) تختۂ توازن (e) آمدنی

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے-II

1۔ سرمایہ ذخیرہ، سرمایہ بازادائیگی ذخیرہ، سیکورٹیز پریمیم کھاتہ کا میزان، عام ذخیرہ، نفع نقصان کھاتہ کا کریڈٹ بیلنس۔

2۔ ابتدائی اخراجات، اشتہار کے لیے اخراجات، حصص وڈبنچر کے اجرا پر رعایت (بٹہ) اجرا حصص پر اخراجات۔

3۔ (i) (d) (ii) (e) (iii) (d) (iv) (c) (v) (a) (vi) (f)

© NCERT not to be republished

شیڈیول VI

(سیکشن 211 دیکھیے)

[4] حصہ اول]

تختہ توازن کا خاکہ

[5] [کسی کمپنی کا تختہ توازن افقی یا عمودی شکل میں ہوگا]

A] افقی شکل]

....کمپنی کا تختہ توازن

[یہاں کمپنی کا نام لکھیے]

....کو

[یہاں تاریخ لکھیے جس تاریخ تک کے لیے وہ تیار کیا گیا ہے]

(1)	(2)		(3)		(4)
	واجبات		اثاثہ جات		
وہ ہدایات جن کے مطابق واجبات ترتیب دیے جانے چاہئیں	سابقہ سال کے اعداد وشمار روپے (b)	رواں سال کے اعداد وشمار روپے (b)	سابقہ سال کے اعداد وشمار، روپے (b)	رواں سال کے اعداد وشمار روپے (b)	وہ ہدایات جن کے تحت اثاثہ جات کو ترتیب دیا جانا چاہیے
(1)	(2)		(3)		(4)
کسی بھی قابل واپسی ترجیحی سرمایے کی شرائط واپسی (باز ادائیگی) یا تبدل سرمایے کی باز ادائیگی کی قریب ترین تاریخ کے ساتھ ساتھ درج کی جانی چاہیے۔ غیر اجرائی سرمایے پر کسی بھی اختیار کی تفصیلات کی بھی تصریح کی جانی چاہیے۔ +ترجیحی حصص کے مختلف درجات کی تفصیلات یہاں دی جائیں۔	**+حصہ سرمایہ** ......روپے فی حصہ (شیئر) والے منظور حصص (شیئرز) (مختلف درجات میں فرق ظاہر کرتے ہوئے اور ہر درجہ کی بابت نیچے دی گئی تفصیلات دیتے ہوئے لکھیں) ......روپے فی حصہ والے......حصص جاری کیے گئے (مختلف اقسام کے سرمایہ میں فرق ظاہر کرتے ہوئے اور ہر قسم کی بابت نیچے دی ہوئی تفصیلات دیتے ہوئے لکھیں (c) ......روپے فی حصہ والے ...... حصص......روپے		**+قائم اثاثہ جات** اخراجات پر امتیاز قائم کرتے ہوئے (a) کاروباری ساکھ (گڈول) (b) زمین (c) عمارت (d) پٹہ داریاں (لیز ہولڈرز) (e) ریلوے سائیڈنگ (f) پلانٹ اور مشینری (g) فرنیچر اور فٹنگز (h) پیٹنٹ، ٹریڈ مارک (کاروباری نشان) اور ڈیزائن (i) فروغِ جائیداد (j) مویشی اور (k) سواری وغیرہ		+ ہر ایک عنوان کے تحت لاگت اور دوران سال اس میں ہونے والے اضافے اور اس میں کی گئی کٹوتی اور کل قلم زد کی گئی فرسودگی یا سال کے آخر تک فراہم کردہ، بیان کی جانی چاہیے۔

4۔ کمپنی (ترمیمی) ایکٹ، 1960 کے ذریعے مقرر کردہ۔

5۔ نوٹیفکیشن نمبر جی ایس آر 220 (ای) بتاریخ 23.03.1979 کے ذریعے شائع کیا گیا۔

[6][*ان ذرائع کی تصریح کیجیے جن سے بونس حصص جاری کیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر نفع کا اصلیانا (کیپٹلائزیشن) یا محفوظات یا شیئر پریمیم کھاتہ]

[9][+ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا پر کوئی سرمایہ (اصلیانا) منافع کو سرمایہ محفوظہ میں منتقل کیا جانا چاہیے]

طلب کردہ۔ مندرجہ بالا حصص میں سے...... حصص حسب معاہدہ بغیر نقد ادائیگی وصول کرتے ہوئے مکمل اداشدہ کے طور پر تفویض (الاٹ) کیے گئے۔

7[درج بالا حصص میں سے...... حصص مکمل اداشدہ کے طور پر بونس حصص کی شکل میں تفویض کیے گئے*]

غیر اداشدہ اقساط طالبی (کالس): کم کریں:

(i) سکریٹریوں کے انتظامی بجٹ اور خزانچی اور جہاں پر سیکریٹریوں کے انتظامی ایجنٹ اور خازن ایک فرم ہیں، شراکت داروں کے ذریعے اور جہاں انتظامی ایجنٹ یا سیکریٹریوں یا خازن نجی (پرائیویٹ) کمپنی ہیں، اس کمپنی کے ڈائریکٹرز یا ارکان (ممبر) کے ذریعے

(ii) ڈائریکٹر کے ذریعے

(iii) دیگر کے ذریعے

[10][+جوڑیں: ضبط شدہ حصص کی (رقم) جو بنیادی طور پر اداشدہ تھی]

[8][جہاں اوپر بیان کردہ اصل لاگت اور اس میں اضافے اور کٹوتیوں کا تعلق ایسے کسی قائم اثاثے سے ہو جو ہندوستان سے باہر کے ملک سے حاصل کیا گیا ہے اور اس قسم کے اثاثہ جات کو حاصل کرنے کے بعد کسی بھی وقت شرح مبادلہ میں تبدیلی پیدا ہونے کے نتیجہ میں، کمپنی کی ذمہ داری میں کوئی کمی یا بیشی ہوگئی ہو جیسا کہ ہندوستانی کرنسی سے ظاہر ہوتا ہے اور اس اثاثہ کی کل یا کسی حصہ کی ادائیگی کرنے کے لیے یا پھر کمپنی کے ذریعے کسی شخص سے بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر ادھار لی گئی رقم کی کلی یا جزوی طور پر مکرر ادائیگی کے لیے کسی بھی غیر ملکی کرنسی خصوصاً اثاثہ جات کے حاصل کرنے کے مقصد کے لیے

6۔ تاریخ 21.03.1961 کے اشتہار نمبر GSR 414 کے ذریعہ اضافہ شدہ
7۔ قائم مقام/متبادل
8۔ تاریخ 03.01.1968 کے اشتہار نمبر GSR 129 کے ذریعہ اضافہ شدہ
9۔ تاریخ 21.03.1961 کے اشتہار نمبر GSR 414 کے ذریعہ اضافہ شدہ
10۔ قائم مقام/متبادل

دوران سال وہ رقم جس کے ذریعے سے ذمے داری میں اتنی کمی یا بیشی ہوئی ہے وہ لاگت میں جوڑ دی جائے گی یا جیسا بھی معاملہ ہو، کہ لاگت میں سے کم کر دی جائے گی اور اس کمی یا بیشی کے بعد جو رقم کم ہو کر یا بڑھ کر آئے گی وہ قائم اثاثوں کی لاگت تصور کی جائے گی۔

وضاحت 1: یہ پیراگراف ان تمام تختۂ توازن پر نافذ ہوگا جن کا تعلق بتاریخ 6 جون 1966 یا اس کے بعد کے کسی دن کی حالت ظاہر کرتے ہوئے بنائے جائیں اور جہاں حکومت ہند کی وزارت تجارتی فروغ اور کمپنی معاملات (شعبہ کمپنی معاملات) جیالیس آر نمبر 129 بتاریخ 3 جنوری 1968 والی حکومت ہند کے جاری کردہ اطلاع نامہ کی تاریخ پر ایسا کوئی تختۂ توازن جس کے متعلق یہ پیراگراف عائد ہوتا ہے، پہلے ہی تیار کر لیا جاتا ہے اور کمپنی کے سامنے اس کے عام سالانہ اجلاس میں رکھا جاتا ہے، اس پیراگراف میں بتائے گئے ایڈجسٹمنٹ مذکورہ بالا اطلاع نامہ کے جاری ہونے کے بعد بنائے گئے پہلے توازن میں تحریر کیے جا سکیں گے۔

وضاحت 2: اس پیراگراف میں جب تک سیاق وسباق بصورت دیگر ضرورت نہ ہو 'شرح مبادلہ' غیر ملکی کرنسی اور 'ہندوستانی کرنسی' کا بالترتیب وہی مطلب ہوگا جو انھیں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 (1961 کا 43) کے باب 43 الف سب سیکشن (1) کے تحت دیے ہوئے ہیں اور متعلقہ سب سیکشن کی وضاحت 2 اور وضاحت 3، جہاں تک ہو سکے مذکورہ بالا پیراگراف سے متعلق عائد ہوگی جیسا کہ وہ بیان کردہ سب سیکشن (1) کے لیے عائد ہوتی ہیں۔

11۔ تاریخ 21.03.1961 کے اشتہار نمبر GSR 414 کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔

[11]ہر اس معاملہ میں جس میں بنیادی لاگت غیر معقول اخراجات یا التوا کے بغیر متعین نہیں کی جاسکتی، کی جائے گی۔اس پیراگراف کے مقصد کے لیے ایسی تشخیص وہ خالص رقم ہوگی جو اس ایکٹ کی ابتدا سے کمپنی کے بہی کھاتوں میں جمع کی ہوئی ہے۔اس اثاثے کی قیمت میں سے وہ رقم کم کی گئی ہے جو فرسودگی کے لیے یا قیمت میں کمی کی وجہ سے پہلے منسوخ کردی گئی ہے اور جہاں پر ایسے اثاثہ فروخت کردیے جاتے ہیں وہاں فروخت حاصلات کی رقم کٹوتی کی صورت میں ظاہر کی جائے گی؟

جہاں سرمائے میں تخفیف پر یا اثاثوں کی از سر نو تشخیص پر رقوم قلم زد کی گئی ہیں تو (پہلے تختۂ توازن کے بعد) ہر ایک تختہ توازن میں تخفیف یا از سر نو تشخیص کیے جانے کے بعد تخفیف شدہ اعداد و شمار ظاہر کیے جائیں گے اور اصل لاگت کی جگہ تاریخ تخفیف کے ساتھ درج کیے جائیں گے۔

تخفیف شدہ رقم، کٹوتی کرنے کے بعد پہلے پانچ برسوں کے ہر ایک تختۂ توازن میں ظاہر کی جائے گی۔اسی طرح جہاں اثاثوں کی تفصیل لکھ کر کوئی رقم جوڑی گئی ہے وہاں اضافے کے بعد والے تختۂ توازن میں بڑھے ہوئے اعداد و شمار اصل لاگت کی جگہ مع اضافے کی تاریخ کے دیے جائیں گے۔فاضل قیمت کی تاریخ کے بعد پہلے پانچ سال کے لیے ہر ایک تختۂ توازن میں اضافے کی رقم ظاہر کی جائے گی۔

13۔ تاریخ 21.03.1961 کے اشتہار نمبر 414 جی۔ایس۔آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔

* آخری تختۂ توازن کے بعد والے اضافے اور کٹوتیاں مخصوص عنوانات کے تحت دکھائے جائیں گے۔
لفظ ''فنڈ''، کسی بھی ''محفوظہ'' کے تعلق سے صرف وہاں استعمال ہونا چاہیے جہاں ایسے محفوظات خاص طور پر مخصوص سرمایہ کاری کی علامت ہوں۔

[7] [ڈائریکٹرز، انتظامی ایجنٹ، سکریٹریوں، خازن اور منصرموں سے لی گئی ادھار رقوم کو الگ دکھائیں۔

محفوظات اور فاضلات

13[(1) سرمایہ محفوظات (ذخیرہ)

(2) سرمایہ بازادائیگی (ذخیرہ)

(3) شیئر پریمیم کھاتہ (سی سی)

(4) ہر ذخیرہ کی نوعیت کی صراحت کرتے ہوئے دیگر محفوظات اور اس سے متعلق رقم منہا کریں: نفع نقصان کھاتہ میں ڈیبٹ بیلنس اگر کوئی ہوتو (h)

(5) فاضلات یعنی مجوزہ رقومات مہیا کرانے کے بعد نفع ونقصان کھاتے کا باقی جن کے نام منافع، بونس اور محفوظات ہیں۔

(6) محفوظات کے لیے مجوزہ اضافے

(7) بازادائیگی ذخیرہ فنڈ (سنکنگ فنڈ)

محفوظ قرض

*(1) ڈبنچرز

*(2) بینکوں سے قرض اور پیشگیاں

سرمایہ کاری:

سرمایہ کاری کی نوعیت اور تشخیص کا طریقہ دکھاتے ہوئے مثال کے طور پر لاگت یا بازار کی قیمت اور مندرجہ ذیل کے درمیان موازنہ کریں

*(1) سرکاری اداروں میں سرمایہ کاری

(2) حصص، ڈبنچرز یا بانڈز میں سرمایہ کاری کلی طور پر یا جزوی طور پر ادا شدہ، جزوی طور پر ادا شدہ کو علیحدہ دکھائیں اور حصص کے مختلف درجوں میں بھی امتیاز کریں اور معاون کمپنیوں کے حصص، ڈبنچرز یا بانڈز میں سرمایہ کاری کو ایسی ہی تفصیلات کے ساتھ دکھائیں۔

(3) غیر منقولہ جائیداد

14[(4) شراکت داری فرموں کی پونجی میں سرمایہ کاری]

16[(5) اجرا کے ذریعے غیر استعمال شدہ رقم کا بقایا]

رواں اثاثے جات، قرضے اور پیشگیاں

(A) رواں اثاثے

(1) سرمایہ کاریوں پر حاصل سود

12[وضاحت: پہلے والے دو اقتباسات میں کی گئی بات دوسرے اقتباس کے مطابق کی گئی کسی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) پر عائد نہیں ہوگی]

* کمپنی کی استناد پذیر (quoted) سرمایہ کاریوں کی مجموعی رقم اور ان کی بازاری قیمت بھی ظاہر کی جائے گی۔

کمپنی کی غیر استناد پذیر (unqouted) سرمایہ کاریوں کی مجموعی رقم بھی ظاہر کی جائے گی۔

15[اجرا کی تمام غیر استعمال شدہ رقم کو بھی تختۂ توازن میں لازمی طور پر الگ ظاہر کیا جانا چاہیے اور یہ بھی درج کیا جانا چاہیے کہ اس تمام غیر استعمال شدہ رقم کو کس شکل میں سرمایہ کاری میں لگایا گیا ہے]

++طریقۂ تشخیص اسٹاک درج کیا جائے گا اور خام مال کے سلسلے کی رقم کو بھی علاحدہ طور پر جہاں ضرورت ہو لکھا جائے گا۔

**جاری کام کی تشخیص کے ڈھنگ کو بھی درج کیا جائے گا۔

+متفرق قرض داروں کے معاملے میں تفصیلات علاحدہ درج کی جائیں گی— (a) ایسے قرض جو اچھے خیال کیے جاتے ہیں جن کے لیے کمپنی مکمل طور پر محفوظ ہے۔

14۔ نوٹیفکیشن نمبر جی آر ایس 494 (ای) بتاریخ 9.11.1933 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

15۔ نوٹیفکیشن نمبر جی آر ایس 423 (ای) بتاریخ 13.9.1996 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

16۔ نوٹیفکیشن نمبر جی آر ایس 423 (ای) بتاریخ 13.9.1996 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

17۔ بتاریخ 21.9.1961 کے اشتہار نمبر 414 جی ایس آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔

© NCERT not to be republished

محفوظ قرضوں پر حاصل اور واجب سود ''محفوظ قرضوں'' کے عنوان کے تحت مناسب سب ہیڈ میں شامل کیے جانے چاہئیں]''
ہر معاملہ میں ضمانت کی نوعیت کی تصریح کی جانی چاہیے۔ جہاں قرضوں کے لیے ضمانت 8[مینیجنگ ایجنٹ، سکریٹریز اور خازن] منصرم اور/ یا ڈائریکٹرز نے دی ہے وہاں ان کا بھی ذکر کیا جائے گا اور ایسے قرضوں کی مجموعی رقم ہر عنوان کے تحت دکھائی جائے گی۔
+ جاری کیے گئے ڈبنچرز کی بازادائیگی یا تبدل (اگر کوئی ہو تو) کی شرائط بازادائیگی یا تبدل کی قریب ترین تاریخ کے ساتھ دکھائیں گے۔

*(3) معاون کمپنیوں سے قرض اور پیشگیاں
*(4) دیگر قرضے اور پیشگیاں

++(2) اسٹورز اور فاضل پرزہ جات
17(3) کھلے اوزار
++(4) کاروبار میں لگا ہوا اسٹاک
**(5) جاری کام
+(6) متفرق قرض دار
(a) چھ ماہ سے زیادہ تک کی مدت کے لیے ادا طلب (آؤٹ اسٹینڈنگ) قرضہ جات
(b) دیگر قرض
17[منہا کیا: اہتمام]

(b) وہ قرضے جن کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ بہتر ہیں مگر جن کے لیے قرض دار کی ذاتی ضمانت کے علاوہ کوئی دوسری ضمانت کمپنی کو حاصل نہیں ہے۔ (c) مشکوک قرض یا ناقابل وصول قرضہ جات (ڈوبا ہوا قرض) سمجھا جانے والا قرض–وہ قرض جو کمپنی کے ڈائریکٹرز سے یا کمپنی کے دیگر افسران یا اراکین میں کوئی علیحدہ یا مشترکہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ، کے ذریعے واجب ہے یا وہ قرض جو بالترتیب ایسی فرموں یا کمپنیوں کے ذریعے واجب الادا ہوا جن میں کوئی ڈائریکٹر شراکت دار یا ڈائریکٹر یا ممبر ہے اسے علیحدہ درج کیا جائے گا۔
18[قرضہ جو کمپنی کی دفعہ 370 سب سیکشن (1B) کے مفہوم کے مطابق ہے جو اسی انتظامیہ کے تحت ہے تو ان سے واجب قرضے کمپنیوں کے نام کے ساتھ ظاہر کیے جائیں گے۔
کمپنی کے ڈائریکٹرز یا دوسرے افسران سے دوران سال کسی بھی وقت واجب زیادہ سے زیادہ رقم نوٹ کے طور پر ظاہر کی جائے گی۔
اس مد کے تحت نیچے دکھائی جانے والی 19[اہتمام (پروویژن)] ان قرضوں کی رقوم سے زیادہ نہیں ہونی چاہئیں جنھیں ڈوبا ہوا قرض یا مشکوک قرض سمجھا گیا ہے اور ایسے [اہتمام] کے فاضلات (سرپلس) جو پہلے ہی موجود ہوں، ہر بار کھاتہ بند کرنے

18۔ بتاریخ 4.1.1963 کے اشتہار نمبر 78 ایس آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔
19۔ بتاریخ 21.8.1961 کے اشتہار نمبر 414 جی ایس آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔
20۔ بتاریخ 4.111963 کے اشتہار نمبر 78 جی ایس آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔

[21][ڈائریکٹرز، انتظامیہ ایجنٹ، سیکریٹریز اور خازن و منصرموں سے لیے گئے ادھار الگ دکھائے جائیں گے۔

[8][**غیر محفوظ قرض**

(i) میعادی جمع

[20][(7A) ہاتھ میں نقد باقی

*(7B) بینک بقایا

(a) شیڈیولڈ بینک میں؛ اور

(b) دیگر بینکوں میں

کے وقت واجبات کالم میں ''محفوظات اور فاضلات'' عنوان کے نیچے مشکوک اور ڈوبا ہوا قرض کے لیے علاحدہ عنوان کے تحت دکھائیں۔

[20][بینکوں میں موجود باقی (بیلنس) کے متعلق تفصیلات الگ سے دی جانی چاہئیں۔

(a) شیڈولڈ بینکوں کے چالو کھاتوں میں طالبی کھاتوں (کال اکاؤنٹ) اور جمع کھاتوں میں موجود رقومات۔

(b) شیڈولڈ بینکوں کے علاوہ مختلف بینکروں کے نام اور ایسے بینکروں کے یہاں رواں (چالو) کھاتے طالبی کھاتے، جمع کھاتے اور ان میں موجود باقی رقومات اور ایسے بینک کاروں سے دوران سال کسی وقت قرض کے طور پر غیر اداشدہ (آؤٹ اسٹینڈنگ) زائد رقم اور

(c) کسی ڈائریکٹر یا اس کے رشتہ دار [یا مینجنگ ایجنٹ کا/ سکریٹریوں اور خازن کا یا بعد کے کسی ساتھی کے (علاوہ) شیڈولڈ بینک ان بینک کاروں میں سے کسی میں ہے جن کے متعلق اوپر (b) میں دیا گیا ہے تو ان میں سے ہر ایک کی دلچسپی کی نوعیت

[22][اجرا کی تمام غیر استعمال شدہ رقم کو بھی کمپنی کے تختۂ توازن میں علیحدہ ظاہر کیا جانا چاہیے اور یہ بھی نشاندہی کی جانی چاہیے کہ اس تمام غیر استعمال شدہ رقم کو کس طرح سرمایہ کاری میں لگایا گیا ہے۔

21۔ نوٹیفکیشن نمبر جی۔ ایس۔ آر 114 بتاریخ 21.3.1961 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

22۔ نوٹیفکیشن نمبر جی۔ ایس۔ آر 423 (ای) بتاریخ 13.9.1996 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

غیر محفوظ قرض حاصل اور واجب سود ''غیر محفوظ قرض''عنوان کے تحت مناسب سب ہیڈ کے ساتھ شامل کیا جانا چاہیے۔]

+(2) معاون کمپنیوں سے قرض و پیشگیاں
+*(3) قلیل المدت قرض اور پیشگیاں:
(a) بینک سے
(b) دیگر سے
+(4) دیگر قرض اور پیشگیاں
(a) بینکوں سے
(b) دیگر سے

+ جہاں قرض کے لیے ضمانت $[انتظامیہ ایجنٹ،سکریٹریز اور خازن] منصرم یا ڈائریکٹرز کے ذریعے دی گئی ہے تو اسے قرض اور ایسی مجموعی رقم کا اندراج اس طرح کے ہر عنوان کے نیچے کیا جائے گا۔
*فارم کے حاشیے میں نوٹ(d) دیکھیں۔
[24][چھوٹے پیمانے کے صنعتی اداروں کے نام جن سے کمپنی نے کوئی رقم 30 دن سے زیادہ کے لیے واجب الادا سود کے ساتھ ادھار لی ہے، کو بھی ظاہر کرنا ہوگا۔]

رواں واجبات اور بندوبست (گنجائش)

A۔رواں واجبات:
[25](1) قبولیت (منظوری)
(2) متفرق قرض دار
[25](i) چھوٹی صنعتی اکائیوں کو کل بقایا واجبات؛ اور (ii) چھوٹی صنعتی اکائیوں کے علاوہ قرض داروں کے کل بقایا واجبات؛]
(3) معاون کمپنیاں
(4) اس حصے کے لیے پیشگی ادائیگی اور غیر منفعتی رعایت جس کی قیمت ابھی دی جانی ہے یعنی مندرجہ ذیل کمپنیوں کے اقسام کے معاملے میں۔اخبار، آگ بیمہ، تھیٹر، کلب، بینکنگ، اسٹیم شپ کمپنیاں وغیرہ

+(B) قرض اور پیشگیاں
[23](8)(a) معاون کمپنیوں کو قرض اور پیشگیاں
[23](b) شراکت داری فرموں کو قرض اور پیشگیاں جن میں کمپنی یا اس کی کوئی معاون کمپنی شریک ہو۔
(9) مبادلہ ہنڈی (بل آف ایکسچینج)
(10) وہ پیشگیاں جو نقد یا اشیا میں یا حاصل کی جانے والی قیمت میں یعنی نرخوں،ٹیکسوں،بیمہ وغیرہ میں قابل وصول ہیں۔
[8](11) انتظامیہ ایجنٹ،سکریٹریز اور خازن وغیرہ کے یہاں رواں کھاتوں میں باقی (بیلنس)
(12) کسٹم،پورٹ ٹرسٹ وغیرہ بیلنس (جو کہ مانگ پر قابل ادا ہے)

+''متفرق قرض داروں'' سے متعلق جو ہدایتیں اوپر دی گئی ہیں وہ ''قرض اور پیشگیاں'' پر بھی عائد ہوں گی۔

24۔ بتاریخ 22.5.2002 کے اشتہار نمبر 376 جی ایس آر (ای) کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔اس سے پہلے نوٹیفکیشن نمبر جی ایس آر 129 (ای) کے ذریعہ شائع کیا گیا تھا۔
25۔ بتاریخ 4.1.1963 کے اشتہار نمبر 78 جی ایس آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔
a25۔ نوٹیفکیشن نمبر جی ایس آر 129 (ای) بتاریخ 22.2.1999 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔
26۔ بتاریخ 21.3.1961 کے اشتہار نمبر 414 جی ایس آر کے ذریعہ متبادل قرار دیا گیا۔

(5) لاوارث منافع

(6) دیگر واجبات (اگر کوئی ہوتو)

(7) حاصل سود لیکن قرضوں پر واجب نہیں

B۔ بندوبست (گنجائش)

[26] [(8) بندوبست برائے ٹیکس

(9) مجوزہ منافع

(10) برائے اتفاقی مصارف

(11) برائے پروویڈنٹ فنڈ اسکیم

(12) برائے انشورنس، پنشن اور ایسی ہی اصناف کے فائدے کی اسکیمیں

(13) دیگر بندوبست]

[تختۂ توازن میں مندرجہ ذیل کو الگ دکھاتے ہوئے ایک حاشیائی نوٹ دے دیا جائے؛]

(1) کمپنی کے خلاف وہ دعوے جنھیں قرض کے طور پر منظور نہیں کیا گیا ہے۔

(2) جزوی طور پر اداشدہ حصص پر غیر طلبیدہ واجبات

++(3) قائم متزائد مقسوم (cumulative dividends) کی بقایاجات

(4) معاہدات کی وہ تخمیناً باقی بچی رقم جو سرمایہ کھاتے کے نفاذ کے لیے ہے اور جس کے لیے رقم فراہم نہیں کی گئی ہے۔

+(5) دیگر رقم جس کے لیے کمپنی اتفاقی طور پر ذمے دار ہے]

27۔ نوٹیفکیشن نمبر جی ایس آر 414 بتاریخ 21.3.1961 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

28۔ متبادل قرار دیا گیا۔

29۔ شائع کیا گیا آئی بی آئی ڈی ی۔

++وہ مدت کار جس کے لیے منافع بقایا پڑے ہیں یا اگر حصص کے ایک سے زیادہ درجے (قسم) ہیں تو اس طرح کی ہر ایک قسم پر بقایا پڑے منافع کو بھی درج کیا جائے گا۔
وہ رقم انکم ٹیکس کی کٹوتی کرنے سے قبل کی دکھائی جائے گی سوائے ٹیکس سے مستثنیٰ منافعوں کے معاملے میں وہ رقم انکم ٹیکس مستثنیٰ دکھائی جائے گی اور یہ حقیقت کہ وہ ایسے دکھائی گئی ہے درج کی جائے گا۔
کمپنی کے ڈائریکٹرز یا کمپنی کے دیگر افسران کی ایما پر دی گئی کسی بھی ضمانت کی رقم درج کی جائے گی اور اس قسم کی متفرق دین داری کی رقم بھی اگر مواد ہو تو اس کی تصریح بھی کی جائے گی۔

متفرق اخراجات:

(اس حد تک جہاں تک انھیں قلم زد یا ایڈجسٹ نہیں کر دیا گیا ہو):

(1) ابتدائی اخراجات

(2) اخراجات بشمول شیئر وڈبنچرز کی حامی داری کے لیے کمیشن یا دلالی آتی ہے۔

(3) حصص اور ڈبنچرز پر دیا گیا بٹہ

(4) دوران تعمیر سرمائے میں سے ادا کیا گیا سود (شرح سود بھی لکھیے)

(5) فروعی اخراجات جن کی تطبیق نہیں ہوئی ہے۔

(6) دیگر مدات (نوعیت کی تصریح کرتے ہوئے)

28[+ **نفع و نقصان کھاتہ**

29[+ غیر تفویض محفوظات کی کٹوتی اگر کوئی ہو تو، کے بعد آگے لائے گئے نفع ونقصان کھاتے کا ڈیبٹ بیلنس یہاں دکھایئے۔

اشارات

عام ہدایات برائے تیاری تختۂ توازن

(a) اس فارم میں کسی بھی مدیا مدوں میں سے کسی کے دیے جانے کے لیے جس معلومات کی ضرورت ہوتی ہے اگر اسے مناسب طور پر تختۂ توازن میں شامل نہیں کیا جاسکتا ہے تو وہ علاحدہ شیڈیول میں تیار کی جائے گی اور تختۂ توازن کا حصہ بن جائے گی۔ یہ تجویز اس صورت کے لیے ہے جب مدیں بہت سی ہوں۔

(b) اگر خاطر خواہ ہو تو روپیوں کے علاوہ نئے پیسے بھی درج کیے جاسکتے ہیں۔

75[(c) ضمنی کمپنیوں کے معاملے میں ہولڈنگ کمپنی اور اساسی ہولڈنگ کمپنی کے پاس رکھے ہوئے حصص بھی اور اس کی ذیلی کمپنیوں کے حصص کی تعداد کو بھی علاحدہ درج کیا جانا چاہیے۔ آڈیٹر کو یہ ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ انتظامیہ کے ذریعے اور تصدیق شدہ ایسے شیئر ہولڈنگ کی صداقت کی تصدیق کرے۔]

[30](cc) ''شیئر پریمیم کھاتہ'' مدیں اس کے استعمال کی تفصیلات اس طریقے سے شامل ہوں گی۔ جو استعمال کے سال دفعہ 76 میں دستیاب ہیں۔

(d) قلیل المدت قرضوں میں وہ ادھار شامل ہوں گے جو تختۂ توازن کی تاریخ پر ایک سال سے زیادہ کی مدت کے لیے واجب نہیں رہے ہیں۔

(e) وہ فرسودگی جو قلم زد کردی گئی ہے یا دستیاب ہے مختلف عنواناتِ اثاثہ جات کے تحت مختص کردی جائے گی اور قائم اثاثوں کا قدر نکالتے وقت اس کی کرلی جائے گی۔

(f) تختۂ توازن کی تاریخ کے بعد جن منافعوں کا ضمنی کمپنیوں نے اعلان کیا ہے وہ تب تک شامل ہیں کیے جانے چاہئیں جب تک وہ ایسی مدت کار کے لیے ہوں جو تختۂ توازن کی تاریخ پر یا اس سے قبل ختم ہوگئی ہو۔

[31](h) نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی رقم کو غیر متعلق ذخیرہ (Uncommited Reserve) کے طور پر ظاہر کیا جائے گا۔

(i) جہاں تک قرض اور پیشگی کا تعلق ہے (وہ رقم جو انتظامیہ ایجنٹ یا سکریٹری اور خازن، علاحدہ یا مشترکہ کسی دوسرے شخص کے ذریعے واجب ہے الگ سے دکھائی جائے گی] [وہ رقومات جو دفعہ 370 کی فصل (1B) کے مفہوم کے تحت ایک ہی انتظامیہ کے تحت دوسری کمپنیوں کے ذریعے واجب ہے، وہ بھی کمپنیوں کے نام کے ساتھ دکھائی جائے گی] اور ان میں سے کسی بھی ایک کے ذریعے زیادہ سے زیادہ رقم سال بھر میں کسی بھی وقت واجب ہے اس کو بھی دکھایا جائے گا۔

(j) واپس کیے گئے (بازادائیگی) ڈبنچرز کی تفصیلات جن کو جاری کرنے کا کمپنی کو اختیار ہے کو بھی دیا جانا چاہیے۔

(k) جہاں پر کمپنی کے ڈبنچرز میں سے کوئی کمپنی کے نام زد یا ٹرسٹی کے پاس ہے وہاں ڈبنچرز کی نام زد رقم اور وہ رقم جس پر انھیں کمپنی کی کتابوں میں بیان کیا گیا ہے درج کرنی چاہیے۔

[32](l) سرمایہ کاریوں کا ایک گوشوارہ (چاہے وہ ''سرمایہ کاری'' یا ''رواں اثاثے جات'' بطور کاروبار اسٹاک کے نیچے دکھائے گئے ہوں) جن میں کاروباری سرمایہ کاری یا یا دیگر سرمایہ کاری کی الگ درجہ بندی کی گئی ہو اسے تختۂ توازن میں ملحق (شریک) کیا جانا چاہیے جس میں انباڈی کارپوریٹ (ایک ہی انتظامیہ کے تحت باڈی کارپوریٹ کو الگ ظاہر کرتے ہیں) کے نام جن کے حصص اور ڈبنچرز میں سرمایہ کاری (بشمول تمام سرمایہ کاریوں کے ساتھ چاہیے ان کا وجود ہو یا نہ ہو، جو اس تاریخ کے بعد کیے گئے ہیں جس کا سابقہ تختہ توازن تیار کیا گیا تھا) کی گئی تھی اور ایسی کارپوریٹ باڈی اس طرح کی گئی سرمایہ کاریوں کی نوعیت اور حد ظاہر کی جائے گی، لیکن کسی سرمایہ کاری کمپنی کے معاملے میں یعنی ایسی کمپنی جس کا اہم کاروبار حصص، اسٹاک، ڈبنچرز یا دیگر سیکورٹیز کا حصول ہے، تو یہ کافی ہوگا کہ اگر گوشوارہ میں اس تاریخ پر جس تک کے لیے تختہ توازن تیار کیا گیا ہے موجود سرمایہ کاری دکھائی جاتی ہے تو شراکت داری فرموں کے اصل میں سرمایہ کاری کے سلسلے میں فرموں کے نام (ان کے سارے شراکت داروں کے نام، کل اصل (پونجی) اور ہر ایک شریک کے حصص) گوشوارہ میں دیے جائیں گے۔

(m) اگر بورڈ کی یہ رائے ہے کہ کوئی بھی رواں اثاثہ جات، قرض اور پیشگی عام کاروباری حالت میں حصول پر کوئی قیمت نہیں رکھتا ہے کم سے کم اس رقم کے مساوی جس پر اسے بیان کیا گیا ہے تو یہ امر کہ بورڈ کی یہ رائے ہے لکھ دیا جائے گا۔

(n) آغازِ ایکٹ کے بعد کمپنی کے سامنے پیش کیے گئے پہلے تختہ توازن کے معاملے کے سوا وہ سب متعلقہ رقومات تختہ توازن میں دکھائی جائیں گی جو فوری پیش رو مالی سال میں تختہ توازن میں ظاہر کی گئی تھیں، جو کمپنیاں سہ ماہی یا شش ماہی کھاتے وغیرہ تیار کرتی ہیں ان کی جانب اس بارے میں سابقہ سال کی اس سے ربط رکھتی ہوئی تاریخ تک کے لیے تیار کیے گئے تختۂ توازن کے متعلق عائد ہوں گی۔

(o) متفرق قرض داروں کے عنوان کے تحت دکھائی جانے والی رقومات میں وہ رقمیں شامل کی جائیں گی جو بیچے گئے مال یا مہیا کرائی گئی خدمات یا تعہدی (contractual) ذمے داریوں کے معاملے میں واجب ہیں لیکن وہ رقومات شامل نہیں کی جائیں گی جو ادھار یا پیشگی کی نوعیت کی ہیں۔

(p)33 ڈائریکٹرز کے رواں کھاتے 8[انتظامیہ ایجنٹ، سکریٹریز اور خازن] اور منصرم، چاہے وہ کریڈٹ میں ہو یا ڈیبٹ علیحدہ سے ظاہر کیے جائیں گے۔

(p)34 ایک چھوٹے پیمانے کے صنعتی ادارہ کا وہی مفہوم ہے جو [انڈسٹریز ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن ایکٹ 1951] کے سیکشن 3 دفعہ (j) کے تحت مقرر کیا گیا ہے۔

نوٹ: انتظامیہ ایجنٹ، سکریٹریز اور خازن کے حوالہ جات کو نظر انداز کر دینا چاہیے۔

---

33 نوٹیفکیشن (اعلان) نمبر جی ایس آر 414 بتاریخ 21.03.1961 کے ذریعے

34 نوٹیفکیشن نمبر جی ایس آر (E) 129 بتاریخ 21.3.1961 کے ذریعے شائع کیا گیا

تختۂ توازن کی عمودی شکل

B۔ ہیئت

کمپنی کا نام ....

.........................کو تختۂ توازن

1	2	جدول نمبر	اعداد وشمار اختتامی رواں مالی سال	اعداد وشمار اختتامی سابقہ مالی سال
		3	4	5
I۔	**فنڈ کا وسیلہ**			
	(1) حصہ داروں کا فنڈ:			
	(a) سرمایہ			
	(b) محفوظات وفاصلات			
	(2) قرض فنڈز:			
	(a) محفوظ قرض			
	(b) غیر محفوظ قرض			
	کل میزان			
II۔	**فنڈز کا استعمال**			
	(1) قائم اثاثے:			
	(a) خام بلاک			
	(b) منہا کیا: فرسودگی (گھساوٹ)			
	(c) خالص بلاک			
	(2) سرمایہ کاروں			
	(3) رواں اثاثے جات، قرض وپیشگیاں			
	(a) مال نامے (ذخیرہ)			
	(b) متفرق قرض دار			
	(c) نقد اور بینک بیلنس			
	(d) دیگر رواں اثاثہ جات			
	(e) قرض وپیشگیاں			
	منہا کیا:			
	رواں واجبات اور بندوبست (پرووبزن):			
	(a) واجبات			
	(b) بندوبست			
	خالص رواں اثاثے جات			
	(4) (a) متفرق اخراجات تطبیق یا قلم زونہ ہونے کی حد تک			
	(b) نفع نقصان کھاتہ			
	کل میزان			

© NCERT not to be republished